آڈٹ بیورو آف سرکولیشن حکومت پاکستان سے تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
روزنامہ شال کوئٹہ
Daily SHAL Quetta
www.dailyshal.com
MEMBER OF APNS & CPNE
جلد نمبر 38 بروز ہفتہ 12 ستمبر 2026ء بمطابق 29 ربیع الاول 1448ھ قیمت 10 روپے شمارہ نمبر 138

حکومت کاروباری برادری کو سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، وزیراعظم

بڑی بندرگاہوں پر تمام متعلقہ ادارے کاروباری برادری کو ایک ہی مقام پر سہولیات فراہم کریں تمام نان ٹیرف اقدامات کا جامع آڈٹ کرنے اور غیرضروری تجارتی رکاوٹیں ختم کرنے کا حکم

وزیراعظم کی زیر صدارت ٹریڈ فسیلیٹیشن بورڈ کا پہلا اجلاس، تمام بندرگاہوں کیلئے ٹائم ریلیز آٹومیٹڈ سسٹم کے اہداف کی منظوری، نان ٹیرف اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے ورکنگ گروپ قائم، وزیراعظم کی قومی تجارتی کارکردگی کا انڈیکس تیار کرنے کی بھی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت کاروباری برادری کو ہرممکن سہولت فراہم کرنے اور تجارت کے فروغ کیلئے پرعزم ہے۔ تجارت میں آسانی اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ٹریڈ فسیلیٹیشن بورڈ کا پہلا اجلاس ہوا، جس میں تجارت سے متعلق طریقہ کار اور موجودہ رکاوٹوں کے خاتمے، برآمدات کے فروغ کرنے، برآمدات کے فروغ اور پاکستانی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک تیزی سے پہنچانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ تجارتی حکام، کاروباری لاگت کم اور برآمدات بڑھانے کیلئے موثر اقدامات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر2)

باغات کو کاٹ کر صوبے کو مزید بحرانوں میں دھکیلا جارہا ہے

زراعت اور باغات بلوچستان کے عوام کا اہم ذریعہ معاش ہیں، حکومتی فیصلوں نے زمینداروں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے

سیب کے باغات کو صرف زمینداروں کی بربادی نہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کے روزگار کا خاتمہ ہے

کوئٹہ (آن لائن) اراکین بلوچستان اسمبلی نے کہا ہے کہ صوبے کی حکومت عوام کے اداروں پر ... کے باغات کاٹنے کے بجائے اپنے فیصلوں پر نظرثانی کی جائے ... سے عوام میں مزید مایوسی ... (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر1)

عوام کیلئے بڑی مہنگی، آٹے کا 50 کلو تھیلا 8 ہزار روپے تک پہنچ گیا

سندھ، بلوچستان، خیبرپختونخوا اور پنجاب میں آٹا مہنگا ہوچکا ہے، جس سے کسان اور صارف دونوں متاثر ہورہے ہیں، صدر کسان اتحاد

ناقص ذخیرہ کاری کے باعث گندم میں نمی اور کیڑوں کے خطرہ بڑھ جاتا ہے، جس سے اس کی برآمدی قدر کم ہوجاتی ہے، ماہرین کی گفتگو

کراچی (این این آئی) گندم کی قیمت 8 ہزار روپے فی من تک پہنچ گئی ہے ... آٹے کی قیمت 8 ہزار روپے تک پہنچ گئی ... بھرپور پیداوار کے باوجود ملک میں آٹا مسلسل مہنگا ہو رہا ہے ... (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر3)

کوئٹہ: آٹے کی قیمتوں پر موثر کنٹرول اور گرانفروشی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی ہدایت

ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے، ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں آٹے کی قیمتوں ... کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے ... اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے ... کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف زرعی شعبے کے فروغ اور زرعی برآمدات میں اضافے سے متعلق ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پشاور اور کرم میں کارروائیاں، کالعدم تنظیم کے اہم کمانڈر سمیت 9 دہشت گرد ہلاک

ایک ایس ایم جی، 4 پستول، 2 ہینڈ گرینیڈ، ایک خود ساختہ آئی ای ڈی، 5 میگزین اور متعدد کارتوس برآمد

بلوچستان میں ڈپٹی کمشنر کے سکواڈ پر فتنہ الہندوستان کا حملہ ناکام بنادیا گیا، سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں دہشت گرد گاڑی اور اسلحہ چھوڑ کر فرار، متعدد دہشت گردوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات

راولپنڈی (آئی این پی) سکیورٹی فورسز نے خیبرپختونخوا کے ضلع کرم میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے افغان خارجی عبیداللہ سعد سمیت 4 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے جبکہ سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں مکران ڈویژن کے ضلع تمپ میں بروقت کارروائی کر کے فتنہ الہندوستان کا بزدلانہ حملہ بری طرح ناکام بنا دیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کرم ڈسٹرکٹ میں سکیورٹی فورسز نے 8 ستمبر 2026 کو خوارج کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الخوارج سے منسلک افغان خارجی عبیداللہ سعد کو تین ساتھیوں سمیت جہنم واصل کیا۔ ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والا خارجی عبیداللہ سعد ولد غلام غوث صافی افغانستان کے صوبہ لوگر کے گاں شاہی قلعہ کا رہائشی تھا اور کالعدم فتنہ الخوارج سے وابستہ تھا۔ یاد رہے کہ عبیداللہ سعد پاکستان میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھا۔ سکیورٹی فورسز کی جانب سے افغانستان سے دراندازی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر4)

شیری رحمٰن کا بچوں کیخلاف بڑھتے زیادتی کے کیسز پر اظہارِ تشویش

جنوری تا جون 2026 بچوں کے خلاف زیادتی کے 1914 کیسز کا رپورٹ ہونا ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے، بیان

اسلام آباد (آن لائن) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمٰن نے بچوں کے خلاف بڑھتے زیادتی کے کیسز پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شیری رحمٰن نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جنوری تا جون 2026 بچوں کے خلاف زیادتی کے 1914 کیسز کا رپورٹ ہونا ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے، پنجاب سے 80 فیصد کیسز کا آنا ثابت کرتا ہے کہ وہاں بچوں کے تحفظ کا انتظام مکمل ناکام ہے۔

بلوچستان، سوراب میں اندھا دھند فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، 2 افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع سوراب میں بدھ کے روز نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے کی گئی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے۔

وفاقی وزیر تجارت سے ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی کا چیو کی ملاقات

بہتر فضائی روابط سے تجارت، سیاحت اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، جام کمال

ہانگ کانگ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان سے ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی کا چیو نے ملاقات کی جس دوران باہمی تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ترجمان وزارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر5)

ملکی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال، پی ٹی آئی کے مارچ سے متعلق بھی غور

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی جس میں ملکی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین پی ٹی آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

قائداعظمؒ ایسا جمہوری پاکستان چاہتے تھے جہاں تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوں، سینیٹر روبینہ خالد

ہمیں قائداعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایسا پاکستان تشکیل دینا ہے جہاں ہر شہری کو مساوی حقوق اور ترقی کے مواقع حاصل ہوں

اسلام آباد (آن لائن) چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ قائداعظم نے برصغیر کے مسلمانوں کو آزاد وطن دے کر انہیں شناخت، وقار اور خودمختاری کا حق دلایا، ان کا وژن جمہوری پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

سعودی عرب کو حوثی حملوں کے خلاف دفاع کا حق حاصل ہے، عبدالعزیز الواصل

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے مستقل نمائندے عبدالعزیز الواصل نے کہا ہے کہ سعودی عرب کو حوثی حملوں کے خلاف دفاع کا حق حاصل ہے اور سلامتی کے تحفظ کیلئے ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ ان خیالات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر7)

قائداعظم محمد علی جناح کی 78ویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی

گورنر، وزیراعلیٰ سندھ اور تینوں مسلح افواج کے نمائندوں کی مزار قائد پر حاضری دی

کراچی (آن لائن) بانی پاکستان بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی 78ویں برسی انتہائی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ برصغیر کے مسلمانوں کو ایک آزاد اور خودمختار وطن کی نعمت سے سرفراز کرنے والے عظیم قائد کو پورے ملک میں عقیدت و احترام سے یاد کیا جارہا ہے اور عزم کی تجدید کی گئی۔ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے یوم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر6)

نوشکی بس اڈہ میں فائرنگ، پرچون دکاندار جاں بحق، ملزمان فرار

نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، پولیس کی تحقیقات اور ملزمان کی تلاش شروع

نوشکی (آئی این پی) بلوچستان کے شہر نوشکی بس اڈہ میں فائرنگ سے پرچون دکاندار جاں بحق ہو گیا ہے۔ فائرنگ کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تحقیقات شروع کردی جبکہ لاش کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں، کور کمانڈر کوئٹہ

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک سیکیورٹی اقدامات جاری رہیں گے

کور کمانڈر کوئٹہ کی میڈیا وفد سے خصوصی نشست، سیکیورٹی صورتحال اور امن و استحکام کیلئے اقدامات پر بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) کور کمانڈر کوئٹہ سے پاکستان کے میڈیا نمائندگان کے وفد نے خصوصی ملاقات کی، جس کے دوران بلوچستان کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، امن وامان اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران کور کمانڈر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر15)

چمن: شہید پولیس اہلکار نظام الدین کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے کا امدادی چیک پیش

پولیومہم کے دوران شہید اہلکار نظام الدین کی قربانی کو خراج عقیدت، اہل خانہ سے مکمل تعاون کی یقین دہانی

چمن (آن لائن) چمن شہید پولیس اہلکار نظام الدین کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے کا امدادی چیک پیش۔ چند روز قبل پولیومہم کے دوران دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس اہلکار نظام الدین کے اہل خانہ کو ایس پی چمن اعتزاز عارف اور اے ڈی سی چمن فدا احمد بلوچ آج 10 لاکھ روپے مالیت کا امدادی چیک پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایس پی چمن اور اے ڈی سی چمن اور محکمہ انسداد پولیو کے افسران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر16)

☆☆☆ کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل لسبیلہ یونیورسٹی کے 9 ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆

وزیر داخلہ کا کرم میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ضلع کرم میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر17)

کراچی، ایکسپو سینٹر میں منعقدہ 23 ویں ایڈیشن ہیلتھ ایکسپو میں زائرین دلچسپی لے رہے ہیں

قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت، عزم اور اصول پاکستان کی بنیاد ہیں، عبدالعلیم خان

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات اور صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ قائداعظم کے اصول پاکستان کی بنیاد اور ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی ضمانت ہیں۔ قائداعظم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر18)

حکومت اپنی نااہلی کا بوجھ عام آدمی پر نہ ڈالے، فواد چوہدری

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر ظلم ہے، سابق وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنماؤں فواد حسین چوہدری اور محمود مولوی نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات اور بجلی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے، گزشتہ چند دنوں میں پیٹرول کی قیمت میں نمایاں اضافہ ہوچکا ہے

سینیٹ قائمہ کمیٹی اجلاس میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش

پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے کمیٹی ارکان کی پوسٹ آفس حکام پر تنقید

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش کر دی گئی۔ سینیٹر پرویز رشید کی زیر صدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کا اجلاس ہوا جس میں ڈی جی پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر22)

قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں

ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں، بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیرمعمولی سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر19)

کوئٹہ: سرکاری اراضی پر مبینہ قبضے اور غیرقانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی، 6 افراد گرفتار

لائیو اسٹاک کی سرکاری زمین پر غیرقانونی تعمیرات مسمار، قبضہ مافیا کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رکھنے کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امرنے لائیو اسٹاک کی سرکاری زمین پر مبینہ قبضے اور غیرقانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 6 افراد کو گرفتار کرلیا۔ کارروائی کے دوران انتظامیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر8)

پاکستان اور تاجکستان کے درمیان تجارتی و زرعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

وسطی ایشیا میں تاجکستان پاکستان کا ایک اہم اور قابل اعتماد شراکت دار ہے، رانا تنویر حسین

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین سے تاجکستان کے سفیر یوسف شریف زادہ نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور تاجکستان کے درمیان باہمی تجارت، زرعی تعاون، اقتصادی روابط اور دوطرفہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

مکران ڈویژن، سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی، فتنہ الہندوستان کا بڑا حملہ ناکام

دہشت گردوں نے ڈپٹی کمشنر تمپ کے پروٹیکشن اسکواڈ کو نشانہ بنایا تھا، سکیورٹی ذرائع

مکران (آن لائن) سکیورٹی فورسز نے مکران ڈویژن کے ضلع تمپ میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے بزدلانہ حملے کو بری طرح ناکام بنا دیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے ڈپٹی کمشنر تمپ کے پروٹیکشن اسکواڈ کو نشانہ بنایا تھا۔

کوئٹہ: بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں 8ویں ایڈہاک نصابی کمیٹی کا اجلاس

انجینئرز، سپرنٹنڈنٹس، اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن افسران کے لیے جدید تربیتی پروگرام متعارف

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سول سروسز اکیڈمی (BCSA)، کوئٹہ میں 8 ویں ایڈہاک نصابی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈائریکٹر جنرل بی سی ایس اے حفیظ احمد جمالی، نے کی۔ اجلاس میں اعلیٰ سرکاری حکام، ماہرین تعلیم اور متعلقہ محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ مواصلات، تعمیرات، فزیکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر23)

پشاور، مبینہ اجتماعی زیادتی کرنیوالے 4 ملزمان نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ہلاک

پشاور (آن لائن) پشاور میں مبینہ اجتماعی زیادتی کرنے والے 4 ملزمان نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق زیرحراست ملزمان کو نشاندہی کیلئے لے جارہے تھے کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر20)

اسلام آباد، چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی جوڈیشل (پالیسی میکنگ) کمیٹی کے 62ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

برکس میں اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کی نمایاں صلاحیت ہے، مسعود پزشکیان

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ برکس میں اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کی نمایاں صلاحیت موجود ہے۔ ایران کے صدر نے برکس اجلاس میں شرکت سے قبل ایک بیان میں کہا کہ برکس میں یک طرفہ طرزعمل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

پرائیویٹ عازمین حج کی رجسٹریشن اور بکنگ کا عمل 20 نومبر تک جاری رہے گا

عازمین حج کی آسانی کیلئے تین اقساط میں ادائیگی کی سہولت فراہم کی گئی ہے، وزارت مذہبی امور

اسلام آباد (آن لائن) پرائیویٹ عازمین حج کی رجسٹریشن اور بکنگ کا عمل پاک حج ایپ اور حج پورٹل کے ذریعے 20 نومبر تک جاری رہے گا۔ وزارت مذہبی امور کے اعلامیہ کے مطابق عازمین حج کی آسانی کے لئے تین اقساط میں ادائیگی کی سہولت فراہم کی گئی ہے

ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے کے فیصلے پر کوئی پچھتاوا نہیں؟ ڈونلڈ ٹرمپ

موقع ملا تو دوبارہ بھی ایران پر حملے کا ہی فیصلہ کروں گا، ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، جنگ کے نومبر کے وسط مدتی انتخابات پر کوئی اثرات نہیں آئیں گے

ایران میں بعض لوگ واشنگٹن میں سیاسی تبدیلی کا انتظار کر رہے ہیں، ایران کو امید ہے ڈیموکریٹس اسے جوہری ہتھیار حاصل کرنے دیں گے، انٹرویو

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے کے فیصلے پر کوئی پچھتاوا نہیں، دوبارہ بھی موقع ملا تو ایران پر حملے کا ہی فیصلہ کروں گا۔ فاکس نیوز کو انٹرویو میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

ہانگ کانگ: وفاقی وزیر جام کمال خان اور ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی کا چیو مصافحہ کر رہے ہیں

ایم اے بلوچستان کی نومنتخب کابینہ کا تعارفی اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر زرک شاہی نے پی ایم اے بلوچستان کی نومنتخب کابینہ کا تعارفی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر24)

ٹرمپ نے سعودی ولی عہد کی حوثیوں کیخلاف کارروائی کی درخواست پر انکار کردیا

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ٹرمپ نے سعودی ولی عہد کی جانب سے حوثیوں کے خلاف کارروائی کی درخواست کو مسترد کردیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر26)

صحبت پور، قومی شاہراہ پر ناجائز تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی، فریدہ ترین

ٹریفک میں خلل ڈالنے والے عناصر کے خلاف ایک ہفتے کا الٹی میٹم، قومی شاہراہ کو ہر حال میں کشادہ کیا جائے گا، ضلعی انتظامیہ

صحبت پور (یو این اے) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے واضح کیا ہے کہ کسی کو بھی مین سڑک پر کاروبار کی آڑ میں قبضہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی اور ٹریفک میں کسی قسم کا خلل کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اپنے ایک سخت بیان میں ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے کہا کہ چند افراد اٹھ کر سوشل میڈیا پر بلاوجہ واویلہ کر رہے ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اہم قومی شاہراہ صحبت پور کے وسط سے گزر رہی ہے جہاں کشور منصوبے کے دونوں اطراف بڑے پیمانے پر ناجائز تجاوزات قائم کی گئی ہیں

وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیرصدارت اجلاس

نائب وزیراعظم نے ای سی او کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیرصدارت اجلاس میں پاکستان میں 15 اور 16 نومبر 2026ء کو ہونے والے اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ جمعہ کو ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کو ای سی او کونسل آف منسٹرز اجلاس کی تیاریوں، مجوزہ پروگرام اور ایجنڈے، شرکا کی شرکت، لاجسٹکس اور دیگر انتظامات کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر25)

وزیراعظم کا محمود خان اچکزئی کو خط، الیکشن کمیشن میں نئی تقرریوں پر آئینی طریقہ کار کی یقین دہانی

الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے نئے ارکان کی تقرری کے معاملے پر آئندہ چند روز میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مزید مشاورت متوقع ہے

رانا ثنا اللہ اور طارق فضل چوہدری نے بھی محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی تھی، جس کے دوران وزیراعظم کی جانب سے خط کا جواب بھجوانے کی یقین دہانی کرائی گئی

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے درمیان چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے نئے ارکان کی تقرری کے معاملے پر رابطہ ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نماز جمعہ اور امام بارگاہوں پر سیکورٹی انتہائی سخت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے

خضدار، فیروز آباد کے قریب نامعلوم شخص کی لاش برآمد، سر میں گولیاں مار کر قتل کیا گیا

خضدار (یو این اے) پولیس ذرائع کی اطلاعات کے مطابق فیروز آباد "شوری چڑھائی" سے نامعلوم شخص کی نعش ملی ہے، جسے سر میں گولی ماردی گئی ہے۔

اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے آزاد جموں و کشمیر کی ڈپٹی ... چیئرپرسن ریحانہ خان ملاقات کر رہی ہیں

www.dailyshal.com
روزنامہ شال کوئٹہ Daily SHAL
ادارایہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین وخبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظریہ ہیں۔ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں

12 ستمبر 2026ء

زرعی پیداوار اور برآمدات بڑھانے کیلئے ویلیو ایڈیشن ناگزیر

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ زرعی شعبہ پاکستان کی معیشت کی ترقی اور استحکام میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، فی ایکڑ پیداوار میں اضافے، زراعت میں جدت، لائیو اسٹاک کے فروغ اور زرعی برآمدات بڑھانے کے لیے وفاق اور صوبوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور شراکت داری ناگزیر ہے۔وزیراعظم کی زیر صدارت زرعی شعبے اور زرعی برآمدات کے فروغ کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس ہوا، جس میں ملک میں زرعی پیداوار بڑھانے، جدید زرعی طریقہ کار متعارف کرانے، کسانوں کو سہولیات فراہم کرنے اور عالمی منڈیوں میں پاکستانی زرعی مصنوعات کی رسائی وسیع کرنے کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور نئی مارکیٹیں تلاش کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے زرعی برآمدات کے فروغ کے لیے بیرون ملک پاکستانی مشنز میں تعینات کمرشل افسران کو بھی مؤثر کردار ادا کرنے کی ہدایت کی۔شہباز شریف نے کہا کہ زرعی شعبے کی برآمدات میں اضافے کے لیے زرعی مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن ناگزیر ہے۔انہوں نے زرعی پیداوار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے اور ویلیو چینز کی تشکیل کے لیے مؤثر اقدامات پر زور دیا۔وزیراعظم نے کسانوں کو فصلوں کی نگرانی کے لیے دستیاب موبائل ایپ کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے مؤثر میڈیا مہم چلانے کی بھی ہدایت کی تاکہ کاشتکار جدید ٹیکنالوجی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران پاکستان کے زرعی شعبے سے مجموعی برآمدات 5.18 ارب ڈالر رہیں۔پاکستان کی نمایاں زرعی برآمدات میں چاول، فشریز، حلال گوشت، آلو، تل، تمباکو، آم اور مکئی شامل ہیں۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ چین، سعودی عرب، ایران اور خلیجی ممالک پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے اہم برآمدی منڈیاں ہیں۔زرعی برآمدات میں مزید اضافے کے لیے مختلف مصنوعات کی ویلیو چینز تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ نیشنل ایگریکلچر اینڈ فوڈ سیکیورٹی کونسل کو فعال کیا جائے گا، جس میں وزرائے اعلیٰ اپنے اپنے صوبوں کی نمائندگی کریں گے۔اس اقدام کا مقصد وفاق اور صوبوں کے درمیان زرعی پالیسی اور غذائی تحفظ کے معاملات میں بہتر رابطہ اور تعاون یقینی بنانا ہے۔بریفنگ میں ملک بھر کے کسانوں اور زرعی زمین کے ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے کے لیے ڈیجیٹل فارمرز ڈائری۔ایگری اسٹیک تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔اس نظام کے تحت زمین اور پانی کی جانچ سے متعلق ریکارڈ بھی ڈیجیٹائز کیے جائیں گے۔اجلاس میں بہتر نتائج کے حامل زرعی طریقہ؟ کار کے فروغ کے لیے پاکستان گڈ ایگریکلچر پریکٹسز (پاک۔گیپ) نظام تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی، جبکہ زرعی برآمد کنندگان کے فروغ کے لیے زرعی فنانسنگ کی سہولیات فراہم کرنے پر بھی غور کیا گیا۔اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر آئی ٹی و ٹیلی کام شزا فاطمہ، مشیر صنعت و پیداوار ہارون اختر، وزیر مملکت خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی، وزیر مملکت قومی غذائی تحفظ ملک رشید احمد اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور نئی مارکیٹیں تلاش کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے زرعی برآمدات کے فروغ کے لیے بیرون ملک پاکستانی مشنز میں تعینات کمرشل افسران کو بھی مؤثر کردار ادا کرنے کی ہدایت کی۔شہباز شریف نے کہا کہ زرعی شعبے کی برآمدات میں اضافے کے لیے زرعی مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن ناگزیر ہے۔انہوں نے زرعی پیداوار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے اور ویلیو چینز کی تشکیل کے لیے مؤثر اقدامات پر زور دیا۔وزیراعظم نے کسانوں کو فصلوں کی نگرانی کے لیے دستیاب موبائل ایپ کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے مؤثر میڈیا مہم چلانے کی بھی ہدایت کی تاکہ کاشتکار جدید ٹیکنالوجی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران پاکستان کے زرعی شعبے سے مجموعی برآمدات 5.18 ارب ڈالر رہیں۔پاکستان کی نمایاں زرعی برآمدات میں چاول، فشریز، حلال گوشت، آلو، تل، تمباکو، آم اور مکئی شامل ہیں۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ چین، سعودی عرب، ایران اور خلیجی ممالک پاکستان کی زرعی مصنوعات کے لیے اہم برآمدی منڈیاں ہیں۔زرعی برآمدات میں مزید اضافے کے لیے مختلف مصنوعات کی ویلیو چینز تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ نیشنل ایگریکلچر اینڈ فوڈ سیکیورٹی کونسل کو فعال کیا جائے گا، جس میں وزرائے اعلیٰ اپنے صوبوں کی نمائندگی کریں گے۔اس اقدام کا مقصد وفاق اور صوبوں کے درمیان زرعی پالیسی اور غذائی تحفظ کے معاملات میں بہتر رابطہ اور تعاون یقینی بنانا ہے۔بریفنگ میں ملک بھر کے کسانوں اور زرعی زمین کے ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے کے لیے ڈیجیٹل فارمرز ڈائری۔ایگری اسٹیک تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔اس نظام کے تحت زمین اور پانی کی جانچ سے متعلق ریکارڈ بھی ڈیجیٹائز کیے جائیں گے۔اجلاس میں بہتر نتائج کے حامل زرعی طریقہ؟ کار کے فروغ کے لیے پاکستان گڈ ایگریکلچر پریکٹسز (پاک۔گیپ) نظام تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی، جبکہ زرعی برآمد کنندگان کے فروغ کے لیے زرعی فنانسنگ کی سہولیات فراہم کرنے پر بھی غور کیا گیا۔اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر آئی ٹی و ٹیلی کام شزا فاطمہ، مشیر صنعت و پیداوار ہارون اختر، وزیر مملکت خزانہ وریلوے بلال اظہر کیانی، وزیر مملکت قومی غذائی تحفظ ملک رشید احمد اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بیانیے کی سیاست اور احتساب کا منظر نامہ

اشرف شریف

پاکستانی سیاست کا حالیہ منظر نامہ محض شخصیات، جماعتوں یا اقتدار کی کشمکش نہیں، بلکہ بیانیے کی ایسی جنگ بن چکا ہے جہاں سچ، تاثر اور تزویراتی حکمت عملی کی سرحدیں مدغم ہو گئی ہیں۔تحریک انصاف کی قیادت، خصوصاً سابق وزیر اعظم عمران خان کے گرد بنتی اور بگڑتی قانونی اور سیاسی صورت حال نے نہ صرف ملکی عدالتی نظام بلکہ عوامی رائے سازی کے طریقہ کار کو بھی ایک نئی روشنی میں لا کھڑا کیا ہے۔13 جولائی کو مسلم لیگ (ن) کی رہنما عظمیٰ بخاری نے ایک پریس کانفرنس میں تحریکِ انصاف پر الزام عائد کیا کہ وہ سوشل میڈیا کو ایک منظم ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے تاکہ ریاستی اداروں، مخالف سیاسی جماعتوں اور کچھ معروف شخصیات پر دباو؟ ڈالا جا سکے۔ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کی جانب سے سوشل میڈیا پر مظلومیت کا تاثر ابھارنے کی کوشش کی جا رہی ہے، حالانکہ عمران خان کے غیر ملکی میڈیا سے انٹرویوز اور قومی پرنٹ میڈیا میں شائع ہونے والے بیانات اس بات کی دلیل ہیں کہ وہ حالات سے پوری طرح باخبر اور پارٹی پر اثر انداز ہیں۔اس تجزیے کو صرف الزام تراشی یا جماعتی اختلاف کا نام دینا درست نہیں۔آج کی سیاست میں سوشل میڈیا ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے، جو رائے عامہ بنانے، بیانیہ ترتیب دینے اور مو؟ثر تاثر قائم کرنے کا سب سے طاقتور ذریعہ بن چکا ہے۔

پی ٹی آئی کی میڈیا ٹیم کو اس میدان میں مہارت حاصل ہے۔2023 میں بھی دیکھا گیا کہ جب بھی کسی رہنما کو قانون نافذ کرنے والے اداروں نے گرفتار کیا، اس عمل کو 'اغوا' قرار دے کر سوشل میڈیا پر ایک مہم چلائی گئی۔یہ بظاہر ایک سادہ احتجاجی ردعمل معلوم ہوتا ہے، لیکن ماہرین کے مطابق یہ دراصل بیانیے کی تشکیل کی ایک گہری حکمت عملی ہے جس میں واقعات کی اصل نوعیت کو بدل کر عوامی ہمدردی حاصل کی جاتی ہے۔تاہم، تنقید کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ پی ٹی آئی، جو اقتدار میں احتساب اور شفافیت کی دعوے دار رہی، اب خود اسی عمل کو سیاسی انتقام قرار دے رہی ہے۔جب وہ حکومت میں تھی تو خود بھی اپوزیشن کے رہنماو؟ں کے خلاف سخت بیانات اور گرفتاریوں کا دفاع کرتی رہی۔اب، جب عمران خان پر توشہ خانہ اور دیگر مالیاتی مقدمات میں کارروائی کی گئی، تو اسے سیاسی دباو؟ اور غیر منصفانہ رویے کا نام دیا جا رہا ہے۔ریاستی اداروں کا مو؟قف ہے کہ یہ تمام مقدمات قانونی دائرہ کار میں درج کیے گئے، اور عمران خان کو دفاع کا پورا موقع فراہم کیا گیا۔عدالتی کارروائیوں کا اگر غیر جذباتی تجزیہ کیا جائے تو سامنے آتا ہے کہ کئی مقدمات میں عمران خان یا ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو سزا سنائی گئی، مگر اس کے بعد اپیل کا حق استعمال کیا گیا اور کچھ فیصلے معطل بھی ہوئے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ عدالتی نظام، اگرچہ سست رفتار ہو سکتا ہے، لیکن مکمل طور پر بند یا جانبدار نہیں ہے۔ججز فیصلوں پر اختلاف کا دفاع کرتے ہیں۔یہی وہ نکتہ ہے جہاں سے سیاسی اور عدالتی بیانیہ ایک دوسرے سے متصادم ہوتا ہے۔ایک طرف، پی ٹی آئی کے حامیوں کا مو؟قف ہے کہ ان کے رہنما کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ ریاستی مو؟قف یہ ہے کہ قانون کا اطلاق سب پر برابر ہونا چاہیے۔عمران خان کی قید کے دوران میڈیا اور عوامی سطح پر ان کی موجودگی ایک اور دلچسپ پہلو ہے۔اگرچہ وہ جسمانی طور پر جیل میں ہیں، مگر ان کی آواز، بیانات اور ہدایات مسلسل گردش میں رہتی ہیں۔اطلاعات کے مطابق، ان کی طرف سے اب تک 400 سے زائد ٹوئٹس سامنے آ چکی ہیں، جو قومی و بین الاقوامی سیاسی امور پر ان کے خیالات کی عکاسی کرتی ہیں۔پارٹی قیادت میں ہونے والی تبدیلیاں اور مسلسل مشاورت اس بات کی دلیل ہیں کہ انہیں پارٹی کی اندرونی سیاست سے مکمل طور پر الگ نہیں کیا جا سکا۔عمران خان کے قومی اور غیر ملکی میڈیا میں بیانات کا تسلسل اس سوال کو جنم دیتا ہے کہ کیا وہ واقعی ایک سیاسی قیدی ہیں یا ایک سرگرم سیاسی رہنما جنہوں نے محدود حالات میں بھی اپنی موجودگی کو برقرار رکھا ہے؟ سال 2024 کے دوران، انہوں نے فوکس نیوز، رائٹرز، آئی ٹی وی اور وال اسٹریٹ جرنل جیسے پلیٹ فارمز پر اپنی رائے دی اور قومی میڈیا میں بھی ان کے بیانات مسلسل شہ سرخیاں بنتے رہے۔اگرچہ وہ قانونی طور پر سزا یافتہ ہیں، لیکن میڈیا تک ان کی رسائی نے روایتی قید کے تصور کو کافی حد تک بدل کر رکھ دیا ہے۔اس تمام منظر نامے میں جو سب سے اہم سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا میں جو سب سے اہم سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا عمران خان اور پی ٹی آئی واقعی مظلومیت کی حالت میں ہیں، یا وہ ایک کامیاب بیانیہ سازی کے ذریعے اپنی سیاسی حیثیت کو قائم رکھنے میں کامیاب ہو رہے ہیں؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ پاکستان جیسے معاشروں میں سیاست صرف کارکردگی یا قانون پر نہیں، تاثر اور ہمدردی پر بھی چلتی ہے۔دوسری جانب، سیاسی مخالفین کی جانب سے عمران خان کو حاصل سہولیات پر تنقید بھی سامنے آتی رہی ہے۔بی کلاس قیدیوں سے بڑھ کر سہولیات، سات کمروں پر مشتمل کمپلیکس، ورزش کی سہولت، اخبار و کتابیں اور ٹی وی تک رسائی، ان سب کا ذکر میڈیا اور سیاسی حلقوں میں ہوتا رہا ہے۔اس کا مقصد شاید یہ باور کرانا ہوتا ہے کہ عمران خان کے ساتھ وہ سلوک نہیں کیا جا رہا جس کی شکایت وہ کرتے ہیں، بلکہ بعض پہلوو؟ں میں وہ خاص رعایتوں سے بھی مستفید ہو رہے ہیں۔جہاں تک پی ٹی آئی کی تنظیمی حکمت عملی کا تعلق ہے، تو یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ پارٹی میں قیادت کی سطح پر ہونے والی تبدیلیاں، مسلسل مشاورت، اور بیرون ملک مقیم اہل خانہ و مشیروں سے روابط اس بات کا ثبوت ہیں کہ سیاسی سرگرمیاں مکمل طور پر رکی نہیں ہیں بلکہ ان سرگرمیوں نے اس تاثر کو تقویت دی ہے کہ پی ٹی آئی پابندیوں اور قانونی مسائل کے باوجود خود کو متحرک رکھے ہوئے ہے۔یہ وہ سپیس ہے جو حکومت کا کہنا ہے کہ اس نے دی ہے۔آخر میں، یہ کہنا مناسب ہوگا کہ عمران خان اور ان کی جماعت اس وقت ایسے دو دھاری بیانیے پر چل رہے ہیں جہاں ایک طرف وہ خود کو نظام عدل کا نشانہ ظاہر کرتے ہیں اور دوسری طرف اسی نظام کے ذریعے اپنی موجودگی، اثر و رسوخ اور سیاسی بیانیے کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔عدلیہ، پولیس انتظامیہ کے لیے اصل چیلنج یہی ہے کہ وہ قانون کی بالادستی قائم رکھتے ہوئے عوامی تاثر کی اس جنگ میں خود کو غیر جانبدار اور باوقار رکھ سکیں۔جبکہ عوام کے لیے اصل سوال یہ ہے کہ وہ صرف بیانیہ سنیں، یا اس کے پیچھے کی حقیقت کو بھی پرکھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جنگ کھیڈ نہیں ہوندی ''مودیاں'' دی

اقتدار ملک

وزیر برائے ''غیر مصدقہ اطلاعات'' عطا اللہ تارڑ نے خوشخبری سنائی ہے ''بھارت اگلے 24 گھنٹوں میں پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کا ارادہ رکھتا ہے''، جنگ کسی بھی حالت میں نقصان دہ ہی ہوتی ہے، اس کے باوجود کہ پاکستان نے دنیا میں امن قائم رکھنے کے لیے کوئی بڑا کردار ادا نہیں کیا جو ±سے کرنا چاہیے تھا، مگر پاکستان کو کسی صورت میں جنگ پسند ملک نہیں کہا جا سکتا یہ بھی ایک حقیقت ہے پاکستان پر جنگ اگر مسلط کی گئی اپنی تمام تر اندرونی کمزوریوں کے باوجود یہ دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، سواس پس منظر میں انڈیا اگر واقعی جنگ کا فیصلہ کر چکا ہے ہماری بہادر مسلح افواج اور پاکستانی عوام کے لیے یہ ایک خوشخبری ہی ہے کہ اس طرح ہمیں اپنے روایتی دشمن کو مزہ چکھانے کا ایک اور موقع مل جائے گا، ایک طرف مودی نے فوج کو کارروائی کا اختیار دے دیا ہے دوسری طرف بھارتی فوج کو آپس میں لڑنے سے ہی فرصت نہیں مل رہی، ابھی کل کی خبر ہے پہلگام فالس فلیگ آپریشن کے بعد بھارتی فوج بوکھلاہٹ کا شکار ہوگئی جس کے بعد اس نے اپنے ہی سکھ فوجیوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں پانچ سکھ اہلکار ہلاک ہوگئے، میرے خیال میں سکھ فوجیوں پر فائرنگ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ اس لیے بھی ہوسکتی ہے کہ سکھ کمیونٹی کسی صورت میں پاکستان کے ساتھ جنگ نہیں چاہتی، یہ بھی حقیقت ہے دنیا بھر میں قیام پذیر سکھ کمیونٹی پاکستان کے ساتھ والہانہ محبت رکھتی ہے، پاکستان نے سکھوں کے حقوق کا ہمیشہ خیال رکھا پاکستان کے ساتھ سکھوں کی محبت کا یہ عالم ہے وہ پاکستان کو محبتوں کے حوالے سے اپنا دوسرا ملک سمجھتے ہیں، چنانچہ بھارتی فوج کے دو یونٹوں میں فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں پانچ سکھ فوجیوں کی ہلاکت کے بعد بھارتی افواج میں موجود سکھوں میں غم و غصے کی جو لہر دوڑے گی اس کا فائدہ پاکستان کو ہی ہوگا، امریکہ اور کینیڈا میں میرے بے شمار سکھ دوست ہیں گزشتہ دو روز سے وہ مجھ سے رابطے میں ہیں، جنگ کی صورت میں وہ پاکستان کے لیے ہر قسم کی جانی اور مالی قربانیوں کے لیے پرعزم ہیں، کچھ سکھ دوست اس قدر جذباتی ہیں ±نہوں نے ارادہ باندھ رکھا ہے اگر جنگ ہوئی وہ امریکہ میں مقیم سکھوں کی ایک بہت بڑی ''فوج'' لے کر پاکستان آئیں گے اور پاکستانیوں کے ساتھ مل کر ہندوستان کا مقابلہ کریں گے، پاکستان میں ہمارے ایک سکھ دوست معروف صحافی و اینکر ہرمیت سنگھ ان دنوں اپنے مخصوص انداز میں پاکستان کے ساتھ جو اظہار یکجہتی فرما رہے ہیں اس سے بھی بخوبی اندازہ ہوتا ہے دنیا بھر میں موجود سکھ کمیونٹی جنگ کی صورت میں پاکستان کا بھرپور ساتھ دے گی، اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے سکھوں کے بے شمار مقدس مقامات پاکستان میں ہیں، جنگ کی صورت میں ان میں سے کسی ایک کو کوئی نقصان پہنچا سکھ کمیونٹی کے لیے یہ ناقابل برداشت ہوگا، ہرمیت سنگھ نے بالکل درست فرمایا ہے ''جرنیل جنگ کے نقشے تو بناتے ہیں مگر امن کی راہیں نہیں، امن کے اصل معمار وہ لوگ ہوتے ہیں جو ادب فن اور ثقافت سے جڑے ہوتے ہیں جو نفرت کے اندھیروں میں محبت اور انسانیت کے چراغ جلاتے ہیں اور دلوں کے فاصلے مٹا کر قوموں کو قریب لاتے ہیں''، میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں دونوں ملکوں کے ادب و فن اور ثقافت سے ج±ڑے ہوئے لوگ جنگ نہیں چاہتے، وہ چاہتے ہیں نفرتوں کو ختم کر کے محبتوں کے ایسے چراغ روشن کئے جائیں جو کبھی نہ ب±جھیں، ان حالات میں جنگی جنون میں ب±ری طرح مبتلا بھارت کو چاہیے وہ ہوش کے ناخن لے ورنہ پاکستان نے اس بار ا±س کے صرف ناخن نہیں پورے بازو کاٹنے کا پورا بندوبست کر رکھا ہے، ہندوستانی فوج میں صرف ایسے سکھ ہی رہ جاتے ہیں جیسے بھارتی فوج کے ایک سکھ سپاہی نے 1965 کی انڈیا پاکستان جنگ کے دوران ایک پہاڑ کی چوٹی سے اپنے میجر کو آواز دی ''میجر صاحب میں وشمناں دا اک فوجی پھڑ لیا جے''، میجر صاحب بہت خوش ہوئے اور ا±س سے کہا ''ویل ڈن کرتار سنگھ ا±ن اینو پھڑ کے میرے کول لے کے آ''، سکھ فوجی بولا ''سر جی میں اینوں کیویں لے کے آواں، ایہہ تے مینوں چھڈ ای نہیں ریا''، ابھی تو جنگ شروع ہی نہیں ہوئی ''اجے تے صرف لین گے نے'' کہ ہندوستان کی فوج میں ٹ±وٹ پھوٹ شروع ہوگئی ہے، آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا، اگلے روز شائع ہونے والی ایک خبر کے مطابق مودی سرکار نے پہلگام فالس فلیگ آپریشن کے بعد پاکستان کے خلاف فوری طور پر مہم جوئی سے انکار کرنے والے بھارتی لیفٹیننٹ جنرل ایم وی سچندر کمار کو کمانڈر نادرن کمانڈ کے عہدے سے نہ صرف فوری طور پر الگ کر دیا بلکہ اسے حراست میں لے لیا، ایک اور بھارتی جنرل پراتک شرمانے سومنات ہال سری نگر میں فوجیوں سے ملاقات کی اسے سخت سوالات کا سامنا کرنا پڑا، اس موقع پر فوجی افسروں اور جوانوں نے مودی کی پالیسیوں پر کھل کر تنقید کی اور جنرل شرما بلکہ جنرل'' اب شرما'' کو صاف صاف بتایا ''کشمیری مسلمانوں میں بھارتی فوج اور مودی سرکار کی انسان دشمن پالیسیوں کے خلاف سخت نفرت پائی جاتی ہے جو فوج میں بغاوت کا باعث بن سکتی ہے، ان حالات میں ہم نے مودی کو کیا مشورہ دینا ہے اس کے اپنے لوگ اسے جنگ سے باز رہنے کے مشورے اور وارننگیں دے رہے ہیں، ہم بھی یہی عرض کریں گے ''رین دیو مودی جی، جنگ کھیڈ نہیں ہوندی ''مودیاں'' دی،'' اگر آپ کا مقصد صرف الیکشن جیتنا ہے تو پیار محبت سے ہمارے حکمرانوں کے ساتھ بیٹھیں، وہ الیکشن جیتنے کے کئی جائز ناجائز طریقے آپ کو بتا دیں گے۔

فطرت سے دشمنی

خالد اکرام

مون سون کی بارشوں نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، سیلاب سے متاثر ہونے والے خطے اور لوگ، شدید مشکلات سے دوچار ہیں، دو ہفتوں میں سینکڑوں لوگ لقمہ اجل بن گئے، ہزاروں ایکڑ اراضی تباہ ہو گئی، گاؤں، قصبے اور شہر صفحہ ہستی سے مٹ رہے ہیں، یہ سب کیسے اور کیوں ہوا، ہم اسے تسلیم کرنے کو تیار نہیں، ہماری بربادی کی سب سے بڑی وجہ بھی یہ ہے کہ ہم اپنا محاسبہ نہیں کرتے، ہم اپنی غلطیوں سے سیکھتے نہیں ہیں، ہم ایک غلطی کا دفاع مزید غلطیوں سے کرتے ہیں اور یہی رویہ اور مزاج ہمیں ماحولیات جیسے بڑے خطرے سے دوچار کر رہا ہے۔آپ تین سے چار دہائیوں کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں، آپ کو یہاں قدرتی آفات اور قدرتی وباؤں کی کثرت ملے گی، سیلاب اور زلزلے تو یہاں ایک روٹین میٹر بن چکا ہے جسے ہم نے اب سنجیدہ لینا چھوڑ دیا ہے۔یہ آفات ہر سال کسی نہ کسی علاقے، شہر اور قصبے کو ملیامیٹ کر دیتی ہیں، ہم ہر سال دو تین ماہ میڈیا پر چیخ و پکار کرتے ہیں، غیر ملکی فنڈنگ حاصل کرتے ہیں، متاثرین کی بحالی کے لیے سرتوڑ کوششیں کرتے ہیں مگر صد حیف چند ماہ بعد ہم سب بھول جاتے ہیں۔ہم نے آج تک نہ کوئی لانگ ٹرم پلاننگ کی اور نہ ہی کسی سنجیدہ فورم پر اس مسئلے کو ڈسکس کیا، ہم اپنی اناؤں اور مفادات کی جنگ میں ماحولیات جیسے اہم ترین ایشو کو نظر انداز کر رہے ہیں، ہم قوم کے بھی مجرم ہیں اور اپنے ضمیر کے بھی۔ہر سال سیلاب سے لاکھوں ایکڑ اراضی متاثر ہوتی ہے، ہر سال ہزاروں لوگ بھی متاثر ہوتے ہیں، ہم نے آج تک کوئی مستقل حل نکالا یا ہم نے آسمانی آفات سے بچاؤ کے لیے ہم نے کوئی اسٹریٹجی بنائی؟ ہم یہ تو جانتے ہیں کہ ماحولیاتی تباہی کی سب سے بنیادی وجہ درختوں کی کٹائی ہے مگر کیا اس کا کوئی حل موجود ہے، کیا ہم نے درختوں کی کٹائی سے ماحول کو آلودہ کرنے والوں سے کبھی کوئی سوال کیا، کبھی کسی فرد کو اس بنیاد پر سزا ہوئی کہ آپ نے درخت کاٹ کر ہاؤسنگ سوسائٹی کیوں بنائی، آپ نے زرخیز زمینوں کو بنجر کر کے وہاں فیکٹری، انڈسٹری یا مل کیوں لگائی؟ جب ہمارے نزدیک درختوں کا قتل کوئی بڑا مسئلہ ہی نہیں تو پھر ہمیں سیلاب اور زلزلے سمیت ہر طرح کی آسمانی وبا کے لیے خود کو تیار کرنا چاہیے، صد حیف ہم نے وہ بھی نہیں کیا۔ہندوستان میں درختوں کی کٹائی اس وقت شروع ہوئی جب انگریزی سامراج نے یہاں ٹرین کی پٹڑی بچھانے کا اعلان کیا تھا، اس نے ہندوستان سے لاکھوں درخت کاٹے تا کہ ٹرین کی پٹڑی بچھائی جائے، یہ ٹرین کی پٹڑی تو بچھ گئی، ہم جدید دنیا سے منسلک بھی ہو گئے مگر اس کے پیچھے کتنے درختوں کا خون ہوا، ہم نے ایک بار بھی سوچا، شاید اسی لیے منیر نیازی نے کہا تھا: صبح کاذب کی ہوا میں درد تھا کتنا منیر ریل کی سیٹی بجی تو دل لہو سے بھر گیا ہمیں اس وقت دو بڑے چیلنجز درپیش ہے، ایک مصنوعی ذہانت اور دوسرا ماحولیاتی تبدیلی، آپ خیبر پختونخواہ میں آنے والے سیلاب کو ہی دیکھ لیں، بونیر اور شانگلہ میں سیلاب کے دوران پہاڑوں سے صرف پانی ہی نہیں آیا، پتھر اور درخت بھی گرے۔ماہرین کے مطابق پہاڑوں پر درختوں اور پہاڑوں کی بے تحاشا کٹاؤ کی وجہ سے سیلاب کی شدت میں اضافہ ہوا۔درختوں کے کٹاؤ کے ساتھ وہاں پہاڑ بھی کاٹے گئے، پہاڑوں کا پتھر ماربل فیکٹریوں میں گیا، جہاں بجری بھی بنی اور عمارتوں کے لیے ٹائلیں بھی، درختوں اور پہاڑوں کے کٹاؤ نے خیبر پختونخواہ کو اس مقام پر لا کھڑا کیا کہ آج ان کے پاس نہ کھانے کو روٹی، نہ پینے کو پانی اور نہ ہی رہنے کو گھر ہے، بستیاں اور گاؤں ایسے ختم ہوئے جیسے پہلے زمانوں میں خدا کا عذاب آتا تھا اور شہر کے شہر ملیا میٹ ہو جاتے تھے۔ماحولیاتی تبدیلی بھی ایک عذاب ہے، ہم اگر اس عذاب کو نہیں سمجھیں گے تو ہمارا جینا دوبھر ہو جائے گا۔آپ لاہور کی مثال لے لیں، یہاں اب پانچواں موسم ''سموگ'' کا بھی متعارف ہو چکا، اکتوبر اور نومبر کے مہینے میں بالعموم پاکستان اور بالخصوص لاہور اس موسم کی زد میں ہوتا ہے، کیا ہماری اشرافیہ یا مقتدر حلقوں نے ایک مرتبہ بھی سوچنے کی زحمت کی کہ یہ موسم کب، کیسے اور کیوں آیا؟ لاہور کے چاروں طرف ہاؤسنگ سوسائٹیز بن گئیں، شہر اتنا پھیل گیا کہ انڈسٹریز شہر کے بیچ آ چکی، اب شہر کی صورت حال یہ ہے کہ نہ ہمارا پانی محفوظ ہے نہ ہی ہوا اور فضا، آبی آلودگی، فضائی آلودگی اور صوتی آلودگی نے اس شہر کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہر سال دنیا بھر میں تیس لاکھ افراد فضائی آلودگی سے موت کا شکار ہوتے ہیں جب کہ سولہ لاکھ افراد ٹھوس ایندھن کے استعمال کی بنیاد پر موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔ترقی پذیر ممالک میں ہر آٹھویں سیکنڈ ایک بچہ آلودہ پانی کے استعمال سے مر جاتا ہے، ان ممالک میں اسی فیصد بیماریاں اور اموات آلودہ پانی کی وجہ سے ہو رہی ہیں۔ترقی پذیر ممالک میں کیڑے مار ادویات زمین کو آلودہ کر رہی ہیں، نائٹریٹ کھادوں کا استعمال اور مویشیوں کا فضلہ ماحول کو آلودہ کر رہا ہے، یہ فضلہ جب دریاؤں اور ندی نالوں میں جاتا ہے تو آبی جاندار موت کا شکار ہوتے ہیں۔ایک تحقیق کے مطابق سات سے تیں فیصد کینسر کے مریض آلودہ ہوا، آلودہ پانی اور گھروں یا دفاتر میں موجود آلودگی کی بنیاد پر اس موذی مرض کا شکار ہیں۔ہم آج سیلاب اور بارشوں سے پریشان ہیں تو یہ سب پہلی مرتبہ نہیں ہوا۔

فریال گوہر

سہیل دانش

وہ زندگی سے سیکھنے اور خوشیاں چننے کی عادی ہیں۔سراپا حسین اور دلنشین کہ جب وہ ڈرامہ سیریل ''چاند گرہن'' میں جلوہ گر ہوئیں تو ڈرامے میں ان کے بھرپور اور جاندار کردار سے پہلے ناظرین ان کی خوبصورتی اور شخصیت کی چمک دمک سے مسحور ہو گئے۔فریال گوہر کو زیادہ تر لوگ ایک پرفیکٹ اداکارہ کے طور پر جانتے ہیں، لیکن ان کی شخصیت صرف اداکاری تک محدود نہیں۔انہوں نے زندگی کو ایک عزم و حوصلے سے گزارا، لاتعداد تجربات کیے، کامیابیاں سمیٹیں اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے نئے نئے میدانوں کو روشن کیا۔ان کا یہ سفر فائن آرٹس کے ہر طالب علم کے لیے ایک گائیڈ بک کی حیثیت رکھتا ہے۔زندگی کی چینسٹھ بہاریں دیکھنے تک وہ مسلسل کچھ کرتے رہنے، سیکھتے رہنے اور آگے بڑھتے رہنے کے سفر میں رہیں۔جب ایسی شخصیت کی بات آتی ہے تو ان سے جڑی یادیں اور ان کی کامیابیاں اتنی زیادہ ہیں کہ ان پر وقت کی گرد بھی نہیں پڑتی۔انہوں نے جو بھی کیا، خوب کیا اور اپنی انفرادیت سے نمایاں کیا۔ہمارے دوست بشیر ریاض بتا رہے تھے کہ ایک بار محترمہ بے نظیر بھٹو جب کوئٹہ تشریف لائیں تو ایک پروقار اور دلکش خاتون میزبان کے گھر آئیں اور بے نظیر بھٹو سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔بے نظیر بھٹو ان خاتون سے مل کر نہایت متاثر ہوئیں۔یہ خاتون فریال گوہر تھیں۔بے نظیر نے ان کے متعلق کہا کہ درحقیقت ایسی خوبیوں کی مالک خواتین ہی ہمارے معاشرے کا اصل تعارف اور چہرہ ہونی چاہئیں۔اگر آپ ان کی زندگی پر نظر ڈالیں تو ان کی شخصیت کی کئی گرہیں کھلتی ہیں۔ان کے دامن میں رنگ برنگے گوشے ہیں جنہیں ایک مضمون میں قید کرنا ممکن نہیں۔بعض شخصیات کی ذہنی اور فنی صلاحیتوں کے ارتقاء کا احاطہ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور فریال گوہر انہی شخصیات میں سے ایک ہیں۔میری فریال سے کئی ملاقاتیں رہیں۔ہر ملاقات میں وہ مجھے معاشرے کا ایک زندہ اور فعال کردار دکھائی دیں۔ان کے انسانی تعلقات، مشاغل اور امنگوں پر نہ جانے کتنا کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ان کا الفاظ انداز، کھری زبان، دھیما لہجہ اور شائستہ اسلوب ہی ان کا پہلا اور سب سے نمایاں تعارف ہے۔بچپن میں وہ ہمیشہ اگلی نشستوں پر بیٹھنے والی ذہین طالبہ تھیں۔لاہور میں آنکھ کھولی اور وہیں کے امریکن اسکول میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔انہیں یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ اسمبلی میں امریکی قومی ترانہ پڑھایا جاتا تھا۔یہ مشاہدہ ان کے ذہن میں طویل عرصے تک رہا۔شاید یہ حیرانی اتنی غیر معمولی نہ ہو کیونکہ ہمارے ملک میں بھی مختلف خطوں میں ایسے مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔خود میں نے 1989ء میں ضلع میرپور خاص کے شہر مٹھی میں ہیڈ ماسٹر کے کمرے میں گاندھی جی کی تصویر دیکھی اور اسمبلی میں بچوں کو ''گیتا'' پڑھتے پایا۔فریال اپنے والدین کی چھٹی اولاد ہیں۔انہیں ناز و نعم سے پالا گیا۔ان کے بقول، والدین چاہتے تھے کہ وہ اپنی بیٹی کی پرورش اپنے خیالات، تصورات اور تجربات کے مطابق کریں۔لاہور کے نامور کنیئرڈ کالج اور کینیڈا کی میک گل یونیورسٹی میں انہوں نے آرٹ اور ڈرامے کی تعلیم حاصل کی۔وہ کہتی ہیں کہ انہوں نے اپنی زندگی کو ایک لیبارٹری کی طرح گزارا، جہاں وہ اپنی خواہشات، کامیابیوں اور ناکامیوں کو بار بار پرکھتی رہیں۔نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں وہ ہمیشہ نمایاں رہیں۔کھیلوں کے میدان میں بھی وہ صف اول میں دکھائی دیں۔تھیٹر، ڈرامہ، اسپورٹس، صحافت، سماجی خدمت، انسانی رویوں کا مطالعہ، حتیٰ کہ جانوروں کی نگہداشت تک، ہر شعبے میں وہ سرگرم رہیں۔ان کی بڑی بہن محترمہ مدیحہ گوہر سے میرا محبت اور تعظیم کا رشتہ رہا۔مدیحہ ایک ٹیلنٹڈ آرٹسٹ اور ''اجوکا تھیٹر'' کی بانی تھیں۔انہوں نے آغا خان ہسپتال کے ساتھ مل کر متعدد سمپوزیم اور سیمینار منعقد کرائے۔اس زمانے میں آغا خان یونیورسٹی ہسپتال کے صدر جناب قاسم لاکھا سے ہمارے دوستانہ تعلقات تھے اور ہم سب نے مل کر ہسپتال کی پروموشن میں بھرپور حصہ لیا۔مدیحہ درحقیقت فریال کی ''میںٹور'' تھیں۔انہی کی حوصلہ افزائی پر فریال نے تھیٹر میں قدم رکھا۔اگر یہ کہا جائے کہ فریال فنون لطیفہ کی تمام باریکیوں اور نزاکتوں کو حقیقی روح کے ساتھ سمجھتی ہیں تو یہ بالکل درست ہوگا۔1998ء میں وہ اقوام متحدہ کی ایجنسی **UNFPA** کی خیرسگالی سفیر مقرر ہوئیں۔یہ اعزاز ان کی شخصیت کے ایک اور روشن پہلو کو اجاگر کرتا ہے۔فریال ایک جذباتی مگر ذہین آرٹسٹ ہیں۔وہ دردمند دل کی مالک ہیں اور خوش قسمتی ہمیشہ ان کے آنگن میں ڈیرے ڈالے رہی۔انسانی جذبات اور احساسات بیان کرنے میں وہ اپنی مثال آپ ہیں۔عالمی سطح پر ہونے والی جنگوں، ان کے اثرات اور مضمرات پر انہوں نے کئی مضامین تحریر کیے۔ان کا کہنا ہے: ''زندگی بھی کیا چیز ہے، ہم ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہیں اور قبر کے اندھیرے میں گم ہو جاتے ہیں۔'' گزشتہ کئی دہائیوں میں ہونے والی جنگوں پر ایک مضمون میں انہوں نے لکھا: ''جنگ کبھی بھی کسی مسئلے کا حل نہیں ہوتی۔یہ صرف نئے مسائل پیدا کرتی ہے۔اگر یہ کشمکش جاری رہی تو دنیا کے کتنے علاقے بربادی کا استعارہ بن جائیں گے۔دشمنی کی زمین پر نئی فصل کاشت ہونی چاہیے، ورنہ توپوں اور بموں کے شور میں صرف دشمن کی نہیں، ہماری نسلوں کی آواز بھی دب جائے گی۔ہماری یہ سوچ غلط ہے کہ ہم اپنی نسلوں کو سکھا رہے ہیں کہ دشمن کی تباہی ہماری فتح ہے۔درحقیقت انسانیت کی بقا ہی اصل کامیابی ہے۔'' فریال کی زندگی کا ایک روشن باب یہ ہے کہ انہوں نے 1984ء میں بلوچستان یونیورسٹی میں فائن آرٹس ڈیپارٹمنٹ قائم کیا۔یہ ان کا تعلیمی خدمات میں ایک اہم کردار ہے، جس نے نئی نسل کو فنون لطیفہ کے حوالے سے نئی راہیں دکھائیں۔ان کی شخصیت کے کئی رنگ ہیں۔ایک فنکار اپنے کرداروں میں زندگی کے مختلف رنگ پیش کرتا ہے، لیکن فریال گوہر کی خوبی یہ ہے۔

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: ڈاکٹر خرم شہزاد، سب ایڈیٹر نجم بلوچ فون 081-2470990 فیکس۔ 081-2470991 بیورو چیف گوادر عبدالغفور بلوچ، پتہ ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر۔ 0332-236423۔ میاں جراک اللہ ریزیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلو ایریا اسلام آباد۔ موبائل نمبر۔ 0300-9847010 فون نمبر۔ 051-8311430 فیکس نمبر۔ 051-8311450۔ ای میل isb33@yahoo.com

شال بقیہ 1

ہیں۔ حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے ایسے فیصلوں سے گریز کرے جن سے عام شہری اور زمیندار براہ راست متاثر ہوں بلوچستان پہلے سے تباہ حال ہے اب موجودہ حکومت مزید ان کو تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں جس کا ہم سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ مولانا نوراللہ اور حاجی زابد علی ریکی نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا اراکین نے کہا کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں کچلاک، مستونگ، دشت سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں لوگوں کے کروڑوں روپے مالیت کے باغات موجود ہیں، جنہیں کاٹنا کسی صورت مناسب اقدام نہیں۔ یہ باغات نہ صرف زمینداروں کی برسوں کی محنت کا نتیجہ ہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کے روزگار کا اہم ذریعہ بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے ہی کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہیں اور عوام کو معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایسے حالات میں صوبے کے عوام کے لیے زراعت، فصلیں اور باغات روزگار اور آمدن کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ اگر یہی ذریعہ معاش بھی ختم کیا گیا تو اس کے نتیجے میں ہزاروں خاندان مزید معاشی مشکلات کا شکار ہوں گے۔ اراکین بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے زمیندار پہلے ہی مختلف مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ بیرون ملک سے سبزیوں اور دیگر زرعی اجناس کی درآمد کے باعث مقامی زمینداروں کو بھی بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک طرف مقامی پیداوار کی حوصلہ افزائی نہیں ہو رہی اور دوسری جانب لوگوں کے تیار باغات کاٹے جانے سے زمینداروں کے اربوں روپے کے نقصان کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ زراعت اور باغبانی کے شعبے کو نقصان پہنچانے کے بجائے اسے فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات کرے، زمینداروں کو سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کی تیار فصلوں اور باغات کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اراکین نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ باغات کاٹنے کے فیصلوں پر فوری نظرثانی کی جائے، متاثرہ زمینداروں کے تحفظات دور کیے جائیں اور ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے بلوچستان میں زراعت، باغبانی، کاروبار اور روزگار کے مواقع کو فروغ مل سکے۔

شال بقیہ 2

کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تجارت میں سہولت کاری کے ذریعے پاکستان کو عالمی سپلائی چینز کا موثر حصہ بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ ٹریڈ فیسلی ٹیشن بورڈ کا مقصد تجارت سے متعلق طریقہ کار کی رکاوٹیں دور کرنا ہے، بڑی بندرگاہوں پر تمام متعلقہ ادارے کاروباری برادری کو ایک ہی مقام پر سہولیات فراہم کریں۔ وزیراعظم نے اداروں کی مشترکہ جانچ اور پروفائلنگ کا نظام بہتر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے تمام نان ٹیرف اقدامات کا جامع آڈٹ کرنے اور غیرضروری تجارتی رکاوٹیں ختم کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے پاکستانی بندرگاہوں کیلئے براہ راست شپنگ لائنز لانے کے موثر اقدامات کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعظم کے مطابق براہ راست شپنگ سے پاکستانی مصنوعات کی عالمی خریداروں تک ترسیل آسان اور تیز ہوگی۔ اجلاس میں وزیراعظم نے قومی تجارتی کارکردگی انڈیکس تیار کرنے کی ہدایت بھی کی۔ اس انڈیکس میں کسٹمز کلیئرنس، لاجسٹکس اور دیگر اہم اشاریوں کی پیمائش کی جائے گی تاکہ تجارت میں سہولت کاری کے اقدامات کی کارکردگی کو مؤثر انداز میں جانچا جاسکے۔ وزیراعظم نے تجارت میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں یعنی ایس ایم ایز کا حصہ بڑھانے کیلئے خصوصی اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ایس ایم ایز کو درپیش تجارتی رکاوٹوں کی نشاندہی کی جائے اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں۔ شہباز شریف نے تجارت میں سہولت کیلئے رسک مینجمنٹ نظام مزید بہتر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ صرف ہائی رسک کارگو کی تفصیلی جانچ کی جائے، جبکہ کم خطرے والے کارگو کیلئے کلیئرنس کے عمل کو تیز کیا جائے۔ انہوں نے تجارتی عمل کو مزید تیز اور مؤثر بنانے کیلئے مصنوعی ذہانت سے استفادہ کرنے کی ہدایت بھی کی۔ اجلاس میں بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے اختتام تک پری ارائیول کلیئرنس کا ہدف 30 فیصد مقرر کیا گیا ہے، جبکہ گرین چینل کا حصہ 65 فیصد تک بڑھانے کا ہدف ہے۔ اس کے علاوہ مجاز اقتصادی آپریٹرز کی تعداد رواں مالی سال کے اختتام تک 50 سے زائد کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے۔ وزیراعظم نے تمام بندرگاہوں کیلئے ٹائم ریلیز آٹومیڈ سسٹم کے اہداف کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں نان ٹیرف اقدامات کے جائزے کیلئے ورکنگ گروپ بھی قائم کردیا گیا، جسے ایک ماہ میں روڈ میپ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے غیرضروری قواعد کے خاتمے اور تجارت میں آسانیاں پیدا کرنے کیلئے مزید اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری برادری کو سہولت دینے کیلئے حکومتی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور مربوط نظام ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تجارتی عمل کو آسان، تیز اور شفاف بنا کر کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا اور پاکستانی مصنوعات کیلئے عالمی منڈیوں تک رسائی مزید بہتر بنائی جائے گی۔

شال بقیہ 3

کے ناقص نظام کے باعث ایک طرف مقامی صارفین مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور ہیں تو دوسری جانب پاکستانی گندم کو عالمی منڈی میں معیار کے خطرے کے باعث کم قیمت مل رہی ہے۔ کراچی کی ہول سیل مارکیٹ میں گزشتہ 4 ماہ کے دوران گندم کی قیمت 90 روپے سے بڑھ کر 132 روپے فی کلو ہوگئی، یعنی قیمت میں 42 روپے فی کلو اضافہ ہوا۔ 2.5 آٹا 55 روپے اضافے سے 155 روپے، فائن آٹا 45 روپے اضافے سے 157 روپے جبکہ چکی آٹا 45 روپے اضافے سے 180 روپے فی کلو ہوگیا۔ کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین نے کہا کہ سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب میں آٹا مہنگا ہوچکا ہے، جس سے کسان اور صارف دونوں متاثر ہو رہے ہیں۔ ہول سیل گروسری ایسوسی ایشن کے چیئرمین رؤف ابراہیم نے گزشتہ سال کی ڈی ریگولیشن اور امدادی قیمت مقرر نہ کیے جانے کو موجودہ صورتحال کا ذمے دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پالیسی کا فائدہ عام صارف کے بجائے محدود طبقے کو ہوا، جبکہ ذخیرہ اندوزی نے بھی قیمتیں بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے 7 لاکھ 50 ہزار ٹن گندم درآمد کرنے کا منصوبہ ملکی ضرورت پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے اور درآمدی گندم نومبر سے پہلے پہنچنے کا امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ذخیرہ اندوز آٹے کی قیمتیں بڑھاتے رہیں گے۔ کراچی کو روزانہ تقریباً 12 ہزار ٹن جبکہ سندھ کو 24 ہزار ٹن گندم درکار ہے۔ خالد حسین نے کہا کہ پاکستان خود گندم پیدا کرتا ہے، اس لیے درآمدی ٹینڈر پالیسی کی ناکامی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت چھوٹے کسانوں سے گندم کم قیمت پر لینے کے بعد پاسکو کو زیادہ نرخ پر منتقل کر رہی ہے۔ انہوں نے پاسکو سے 10 لاکھ ٹن گندم لینے کے منصوبے کو کسان دشمن قرار دیتے ہوئے گھروں سے حاصل کی گئی گندم کا حساب دینے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ کسان اتحاد گندم پالیسی کے خلاف آئینی درخواست دائر کرے گا۔ دوسری جانب پاکستان میں تجارتی سطح پر بڑی اہم گندم پیدا نہ ہونے کے باوجود عالمی خریدار پاکستانی گندم کے لیے اضافی قیمت ادا کرنے کو تیار نہیں۔ ماہرین کے مطابق ناقص ذخیرہ کاری کے باعث گندم میں نمی اور کیڑوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، جس سے اس کی برآمدی قدر کم ہوجاتی ہے۔ ایل ڈی سی پاکستان کے کنٹری ہیڈ محمد دانیال کے مطابق عالمی منڈی میں اسی معیار کی گندم تقریباً 290 ڈالر فی ٹن میں فروخت ہوتا پاکستانی گندم عموماً 270 ڈالر فی ٹن کے قریب فروخت ہوتی ہے، کیونکہ خریدار غیر تحریری اہم ہونے کے بجائے معیار کے خطرے کو قیمت میں شامل کرتے ہیں۔ ملک میں گندم کی سالانہ پیداوار تقریباً 3 کروڑ جبکہ کھپت 3 کروڑ 10 لاکھ ٹن کے قریب ہے۔ سرکاری منصوبہ بندی میں فی کس سالانہ گندم کی کھپت تقریباً 115 کلوگرام تصور کی جاتی ہے۔ پنجاب حکومت نے نجی شعبے کو اپریل اور مئی میں 40 کلو گندم 3 ہزار 500 روپے میں خریدنے اور اسے ذخیرہ کرنے کے لیے کیبور سے منسلک قرض پر تقریباً 70 فیصد مالی لاگت برداشت کرنے کی پیشکش کی ہے۔ چھوٹے کاشتکاروں کی اکثریت، ناقص گودام، کھلے ذخیرہ مراکز اور جدید سائلوز کی کمی اب بھی بڑے مسائل ہیں۔ پاسکو کے کھلے ذخیرہ مراکز میں ڈھکے ہوئے گوداموں کے مقابلے میں زیادہ گندم ضائع ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

شال بقیہ 4

کرنے والے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، جبکہ ملک کے امن وسلامتی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ دوسری جانب سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں مکران ڈویژن کے ضلع تمپ میں بروقت کارروائی کرکے فتنہ الہندوستان کا بزدلانہ حملہ بری طرح ناکام بنادیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ڈپٹی کمشنر تمپ کے پروٹیکشن سکواڈ پر دہشت گردوں کے حملے کو بروقت اور بھرپور کارروائی سے ناکام بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے ڈپٹی کمشنر تمپ کی گاڑی کو نشانہ بناکر سکواڈ کو اغوا کرنے کی بزدلانہ سازش کی، سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے عزائم خاک میں مل گئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر تمپ کے سکواڈ کے تمام اہلکاروں کو بروقت اور محفوظ طریقے سے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے سے بچالیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد گاڑی اور اسلحہ چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ بروقت کارروائی میں فتنہ الہندوستان کے متعدد حملہ آور دہشت گردوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔

شال بقیہ 5

تجارت کے مطابق ملاقات میں ہانگ کانگ کے سیکرٹری تجارت واقتصادی ترقی الجرنن یاو اور پاکستانی قونصل جنرل ریاض احمد شیخ بھی موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی تجارتی واقتصادی تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق اور سرمایہ کاری اور عوامی روابط بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو نے بلٹ اینڈ روڈ سمٹ میں جام کمال خان کے مؤثر خطاب کو سراہا اور علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے کردار کی تعریف کی۔ جام کمال خان نے خدمات، مالیات، ہوابازی اور بزنس ٹو بزنس روابط میں تعاون بڑھانے پر زور دیا اور کیتھے پیسفک کی پاکستان کے لیے پروازیں بحال کرنے کی تجویز بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بہتر فضائی روابط سے تجارت، سیاحت اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ جام کمال نے چیف ایگزیکٹو ہانگ کانگ جان لی کا چیو کو دورہ پاکستان کی دعوت بھی دی۔

شال بقیہ 6

وفات کے موقع پر گورنر سندھ نہال ہاشمی اور وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے مزار قائد پر حاضری دی۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ سندھ نے مزار قائد پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیر، معاونین خصوصی اور ایڈیشنل آئی جی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ تینوں مسلح افواج کے نمائندوں نے بھی مزار قائد پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر گورنر نہال ہاشمی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بابائے قوم کے یوم وفات پر ان کو خراج تحسین پیش کرنے آئے ہیں۔ قائد اعظم نے اپنا چین، سکون، آرام اور ذاتی مفاد سے بالاتر ہوکر مملکت خداداد پر اپنا وقت صرف کیا۔ قائد اعظم نے ہمیں رہنما اصول بھی بتائے جس پر ہمیں چلنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بننے والے لوگ دنیا کی عظیم قوم بنے گی، ہم نے پاکستان کو متحد رکھنا ہے اور دنیا میں مثال بنانا ہے، پاکستان کے آئین اور جمہوری نظام کو مضبوط کریں، آئیں عہد کریں کہ قائداعظم کے خواب کی تعبیر کریں۔ گورنر سندھ نے کہا کہ دھرنا دینا بنیادی حق ہے لیکن دھرنے سے مریض، عام لوگ اور طلبہ متاثر ہوں تو آپ خود فیصلہ کریں کہ یہ ٹھیک ہے۔ حکومت بھی چاہتی ہے کہ سہولیات عوام کو دی جائیں لیکن عالمی حالات کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے کہا کہ جو خواب علامہ اقبال نے دیکھا وہ پورا ہوا، اللہ پاکستان کو تاقیامت متحد رکھے۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا کہنا تھا کہ پاکستان میں اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کے برعکس لوگ تقسیم کی بات کر رہے ہیں

شال بقیہ 7

اظہار انہوں نے سلامتی کونسل کے یمن کی صورتحال پر ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ عبدالعزیز الواصل نے یمن میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کی جانب سے بار بار حملوں کی مذمت کی اور کہا کہ حوثیوں کے حملے الگ تھلگ واقعات نہیں بلکہ منظم اور جارحانہ پالیسی کا تسلسل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملیشیا 2014 سے یمن کی حکومت کے خلاف بغاوت کررہی ہے، حوثیوں کی حکمت عملی میں شہریوں اور معاشی تنصیبات کو نشانہ بنانا، دھمکیوں کے ذریعے طاقت کے زور پر اپنے مطالبات مسلط کرنا شامل ہے۔ سعودی مندوب نے کہا کہ حوثیوں کی کارروائیاں یمن کے اندر وسیع اور مربوط کشیدگی کا حصہ ہیں، یہ سلسلہ پہلے یمن کے اندر فوجی کشیدگی سے شروع ہوا اور بعد ازاں سعودی عرب، اس کے شہریوں اور مقیم افراد کے ساتھ ساتھ سعودی وسائل کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے بحیرہ احمر اور باب المندب میں تجارتی بحری جہازوں اور آئل ٹینکروں پر حوثیوں کے حملوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا، حملے کی دھمکیاں دینا اور بحیرہ احمر و باب المندب میں آزادانہ بحری آمدورفت کو خطرے میں ڈالنا انتہائی سنگین اور مجرمانہ اقدام ہے۔

شال بقیہ 8

کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر سرکاری اراضی پر جاری تعمیراتی کام کو فوری طور پر رکوادیا۔ موقع پر موجود 6 افراد کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کردیا گیا، جبکہ سرکاری زمین پر قبضے کی غرض سے قائم کی گئی غیرقانونی تعمیرات اور تعمیر شدہ حصے کو بھی موقع پر مسمار کردیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے کہا کہ سرکاری اراضی پر کسی بھی قسم کے قبضے، تجاوزات یا غیر قانونی تعمیرات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افراد کو ہدایت کی کہ سرکاری زمین پر غیر قانونی سرگرمیوں سے فوری طور پر باز رہیں، بصورت دیگر قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری املاک اور اراضی کے تحفظ کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

شال بقیہ 9

تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران تاجکستان کے سفیر نے وفاقی وزیر کو ستمبر میں منعقد ہونے والے اقتصادی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان اور تاجکستان کے درمیان برادرانہ اور تاریخی تعلقات موجود ہیں، جبکہ دونوں ممالک مذہبی، ثقافتی اور تہذیبی رشتوں میں بھی جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وسطی ایشیا میں تاجکستان پاکستان کا ایک اہم اور قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان تاجکستان کے ساتھ تجارت اور اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے کا خواہاں ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے تجارت کے نئے مواقع اور متبادل تجارتی راستوں کو تلاش کرنا ہوگا۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان کی زرعی پیداوار، فوڈ پروسیسنگ، لائیو اسٹاک، زرعی ٹیکنالوجی اور ویلیو ایڈیشن کے شعبوں میں تاجکستان کے ساتھ تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ دونوں ممالک باہمی تجربات اور مہارت سے استفادہ کرتے ہوئے زرعی شعبے میں تعاون کو نئی جہت دے سکتے ہیں۔ تاجکستان کے سفیر یوسف شریف زادہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں کمی کو دور کرنے اور دوطرفہ تجارت کو دوبارہ بہتر سطح پر لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے تجارت کے نئے اور متبادل مواقع تلاش کیے جانے چاہئیں۔ فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط کے فروغ، کاروباری برادری کے روابط بڑھانے اور زرعی و غذائی شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ ملاقات میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ علاقائی رابطہ کاری، باہمی تجارت اور اقتصادی تعاون کو فروغ دے کر پاکستان اور تاجکستان اپنے برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنا سکتے ہیں۔

شال بقیہ 10

کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ برکس کا مقصد کثیر الجہتی نظام کا فروغ، خود مختاری کو برقرار رکھنا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ برکس کا مقصد تجارتی اور اقتصادی تعلقات استوار کرنا ہے۔

شال بقیہ 11

لیڈر محمود خان اچکزئی کے خط کا جواب بھجوادیا ہے، جس میں الیکشن کمیشن میں نئی تقرریوں کے لیے آئینی طریقہ کار پر عملدرآمد کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے بھیجا گیا خط اپوزیشن لیڈر کو موصول ہوگیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے نئے ارکان کی تقرری کے حوالے سے مشاورت کے لیے حکومتی نمائندوں اور اپوزیشن کے درمیان رابطوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں رانا ثناء اللہ اور طارق فضل چوہدری نے بھی محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی تھی، جس کے دوران وزیراعظم کی جانب سے خط کا جواب بھجوانے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ ذرائع کے مطابق محمود خان اچکزئی اس وقت کوئٹہ میں موجود ہیں اور آئندہ دو سے تین روز میں اسلام آباد پہنچیں گے، جہاں وہ وزیراعظم کے خط کے معاملے پر چیئرمین تحریک انصاف سمیت دیگر اپوزیشن رہنماؤں سے مشاورت کریں گے۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس کو بھی مشاورت کے عمل میں اعتماد میں لیں گے۔ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے نئے ارکان کی تقرری کے معاملے پر آئندہ چند روز میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مزید مشاورت متوقع ہے۔

شال بقیہ 12

بیرسٹر گوہر علی خان اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت تحریک انصاف کے آئندہ مارچ سے متعلق بھی غور کیا گیا۔

شال بقیہ 13

ضروری کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

شال بقیہ 14

کا تھا جہاں تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 11 ستمبر یوم وفات قائداعظم محمد علی جناح کے موقع پر جاری بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم سماجی واقتصادی انصاف، مساوات، رواداری اور جمہوریت پر مبنی پاکستان کے خواہاں تھے، اتحاد، ایمان اور تنظیم قائداعظم کے سنہری اصول ہیں جن پر عمل ہی پاکستان کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ قائداعظم کی جدوجہد ہمیں قومی یکجہتی، دیانت، محنت اور حب الوطنی کا درس دیتی ہے، ہمیں قائداعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایسا پاکستان تشکیل دینا ہے جہاں ہر شہری کو مساوی حقوق اور ترقی کے مواقع حاصل ہوں۔

شال بقیہ 15

کوئٹہ نے میڈیا وفد کو بلوچستان میں امن وامان کی بحالی اور سکیورٹی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ میڈیا نمائندگان کو دہشتگردی کے خلاف جاری کارروائیوں اور صوبے میں امن واستحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر میڈیا وفد نے دہشتگردوں سے برآمد کیے گئے ہتھیاروں اور گولہ بارود کا بھی مشاہدہ کیا۔ کور کمانڈر کوئٹہ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سکیورٹی اقدامات آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔ کور کمانڈر کوئٹہ کا کہنا تھا کہ امن وامان کے قیام کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی ترقی کا سفر بھی جاری رکھا جائے گا۔ بعد ازاں میڈیا وفد نے سی ایم ایچ کوئٹہ کا خصوصی دورہ کیا اور بلوچستان میں دہشتگردی کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران زخمی ہونے والے سکیورٹی اہلکاروں کی عیادت کی۔ میڈیا نمائندگان نے زخمی جوانوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

شال بقیہ 16

نے شہید اہلکار نظام الدین کی خدمات اور قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ افسران نے کہا کہ شہید نظام الدین نے پولیو مہم کے دوران اپنے فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے جان کا نذرانہ پیش کیا، ان کی قربانی کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے شہید کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل ہمدردی اور تعاون کے عزم کا اظہار کیا۔

شال بقیہ 17

پر سکیورٹی فورسز کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ کارروائی کے دوران افغان خارجی سمیت 4 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ اپنے بیان میں وزیر داخلہ نے سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن وامان کے قیام کے لیے فورسز کی قربانیاں اور کوششیں لائق تحسین ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے بہادر جوان قوم کا فخر ہیں اور پوری قوم دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

شال بقیہ 18

محمد علی جناح کے یوم وفات پر اپنے پیغام میں علیم خان نے کہا کہ قائداعظم کی قیادت، عزم اور اصول پاکستان کی بنیاد ہیں۔ قائداعظم نے اتحاد، ایمان اور نظم وضبط کے اصولوں سے قوم کو نئی سمت دی، ان کی انتھک کاوشیں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ عبدالعلیم خان کا کہنا ہے کہ بانی پاکستان کی خدمات اور جدوجہد قوم کبھی فراموش نہیں کرسکتی، قائداعظم کے اصول ملک کی مضبوطی، خوشحالی اور خودمختار ریاست کی ضمانت ہیں۔ آج قائداعظم کی عظیم جدوجہد اور لازوال خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ ملک کو مضبوط اور مستحکم بنانا قائداعظم کے خواب کی تکمیل کی جانب اہم قدم ہے، قائداعظم کے اصولوں پر کاربند ہوکر ہی پاکستان کو ترقی یافتہ ملک بنایا جاسکتا ہے۔ ان کی دیانت، امانت اور اصول پسندی کے شعار قوم کیلئے روشن مثال ہیں، پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لئے اتحاد اور نظم وضبط کو اپنانا ہوگا۔

شال بقیہ 19

بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم وضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی و سماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جاسکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائداعظم جسمانی طور پر آج ہمارے درمیان موجود نہیں، تاہم ان کا قائم کیا ہوا پاکستان اور ان کے اصول آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بانی پاکستان کے افکار کو عملی کردار میں ڈھال کر پاکستان کو ایک مستحکم، خوشحال اور باوقار ریاست بنایا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور قوم کو ان کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق دے۔

شال بقیہ 20

سے مبینہ اجتماعی زیادتی کرنے والے 4 ملزمان ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہلاک ملزمان نے کچھی موسم خان میں خواتین سے مبینہ اجتماعی زیادتی کی تھی۔

شال بقیہ 21

کے 11kv ایف سی، ریگی، بابا آغا فیڈروں سے 11:30 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی اسی طرح 12 ستمبر کے روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے اولڈ اور نیو پشتون آباد، ایسٹرن بائی پاس، ایف جی ایس، شموزئی، شیخ زید اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسی طرح 13 ستمبر (بروز اتوار) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے ایئرپورٹ، پی اے ایف، چشتی، ریگی، آئی ٹی یونیورسٹی، ایگریکلچر، ایف سی، خروٹ آباد، جبل نور، عمر، ویسٹرن بائی پاس، کڈنی سنٹری، سی ٹی ایس، آریا، ادریان، داریم فیڈر صبح 10 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv گلستان، حاجی روڈ، سٹی فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اسکے علاوہ 14 ستمبر کو (بروز پیر) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv پی اے ایف، اولڈ سنگلی، انٹر کنیکٹر، عالم خان، نواں کلی، مالک فیڈرز جبکہ مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv لیاقت بازار ایکسپریس فیڈرز سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ کے طوقی روڈ، مری آباد، کاسی ون، کاسی ٹو فیڈرز جبکہ شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv جبل نور، خروٹ آباد، داریم، ویسٹرن بائی پاس، روشنی، ہنکو اور ادریان فیڈروں سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ علاوہ ازیں مختلف گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں پر ضروری مرمت کے کام کیے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں 13 ستمبر کو (بروز اتوار) مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv مری آباد، طوقی روڈ، کاسی ون، کاسی ٹو، اسٹاف کالج، سید آباد، سٹی، سریاب، نیو ایم ای ایس، ہارکس فیڈروں سے صبح 6 بجے سے دن 12 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسکے علاوہ 12 ستمبر اور 13 ستمبر کو 132kv اوستہ محمد اور جھل مگسی گرڈ اسٹیشنوں سے (روزانہ) صبح 7 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

شال بقیہ 22

پوسٹ آفس نے قائمہ کمیٹی کو بریفنگ دی۔ پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے کمیٹی ارکان نے پوسٹ آفس حکام پر تنقید کی۔ سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ پاکستان پوسٹ آفس کو اپ گریڈ اور جدید اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ وزارت مواصلات حکام نے اعتراف کیا کہ پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن کا نہ ہونا آپریشن میں مسائل ڈالتا ہے۔ رکن کمیٹی سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ پاکستان پوسٹ آفس پر تو کسی کا اعتبار نہیں ہے، پاکستان پوسٹ آفس کا ادارہ آگے کیوں نہیں بڑھ پا رہا ہے، اس بات کا افسوس ہے۔ سینیٹر طلحہ محمود نے کہا کہ اب اس وقت زمانہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا ہے، پوسٹ آفس پرانے طور طریقوں پر چل رہا ہے۔ ڈی جی پاکستان پوسٹ آفس نے کہا کہ پاکستان پوسٹ آفس کو فنڈز کی کمی ہے اس وجہ سے ٹیکنالوجی لانے میں رکاوٹ آرہی ہے، پاکستان پوسٹ آفس پر 6.4 بلین کی وینڈرز کی واجبات ہیں، واجبات کی عدم ادائیگی کے باعث پوسٹ آفس کے آپریشنز کو بحال رکھنے میں چیلنجز درپیش ہیں۔ ڈی جی نے بریفنگ میں بتایا گیا کہ مشرق وسطیٰ جنگ کی وجہ سے بین الاقوامی میل پر اثر پڑا ہے، مشرق وسطیٰ جنگ کے دوران پوسٹ آفس کا بین الاقوامی میل نظام بند نہیں ہونے دیا ہے، پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شروع کردیا ہے۔ ڈی جی پوسٹ آفس نے پوسٹ آفس کی آٹومیشن کے پروجیکٹ پر کمیٹی کو بریفنگ دی۔ حکام نے بتایا کہ آٹومیشن کے لیے ایگزم بینک سے قرضہ منظور ہوچکا ہے، کنسلٹنٹ کی تعیناتی کے لیے جلد اشتہار جاری کیا جائے گا اور حکومت سے درخواست کی ہے کہ ایک ارب 30 کروڑ روپے جاری کر دے۔ حکام کے مطابق پورے منصوبے کی رقم ایگزم بینک ادا کرے گا، پوسٹ آفس میں 1691 اسمارٹ فون کی خریداری جلد کی جائے گی کیش لیس اکاؤنٹ کے لیے نیشنل بینک سے ایم او یو سائن کیا ہے، پائلٹ منصوبے میں اسلام آباد اور راولپنڈی میں کام شروع کر رہے ہیں۔ سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ منصوبے کا سب سے بڑا اسٹیک اپ لاہور میں موجود ہے وہاں کیوں نہیں کر رہے۔ حکام نے بتایا کہ متعدد پوسٹ آفس میں یہ پروجیکٹ شروع کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران سینیٹر طلحہ محمود نے پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز بھی دے دی۔

شال بقیہ 23

پلاننگ و ہاؤسنگ کے انجینئرز اب ڈویژنل آفیسرز کے لیے 12 ہفتوں کے پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے سپرنٹنڈنٹس و آفس کوآرڈینیٹرز کے لیے 8 ہفتوں کے تربیتی پروگرام اور اسسٹنٹ کمشنرز و سیکشن آفیسرز کے لیے پہلے پری سروس تربیتی پروگرام کے نصاب پر غور کیا گیا اور منظوری دی گئی۔ اجلاس میں مسٹر دوستین خان جمالدینی، مسٹر عبداللہ خان، ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی، ڈاکٹر فیصل خان، سید غوث علی شاہ، مسٹر رحمت اللہ چنگیزی اور مسٹر نذیر محمد کاکڑ سمیت کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی، جبکہ مسٹر محمد رفیق رئیسانی، مسٹر محمد رفیق اور ڈاکٹر علی نواز بلوچ خصوصی مدعوین کے طور پر شریک ہوئے۔ تربیتی پروگراموں کا مقصد سرکاری افسران کی پیشہ ورانہ، انتظامی، تکنیکی اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور مؤثر، شفاف اور جوابدہ طرز حکمرانی کے لیے ان کی استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے۔ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی سرکاری افسران کی استعداد کار میں اضافے، پیشہ ورانہ معیار کی بہتری اور بہترین طرز حکمرانی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

شال بقیہ 24

اجلاس 12 ستمبر بروز ہفتہ صبح ساڑھے 11 بجے آر پی سی سینٹر کوئٹہ میں طلب کیا ہے۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے ترجمان ڈاکٹر عبداللہ وروگ کے مطابق اجلاس میں پی ایم اے بلوچستان کی کابینہ، پی ایم اے الیکشن کمیشن بلوچستان، پی ایم اے کوئٹہ زون سمیت پی ایم اے کے دیگر زونز کے تمام لائف ممبران اور وائی ڈی اے بلوچستان کی کابینہ و سینئر رہنماؤں کو خصوصی طور پر شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اجلاس میں باہمی تعارف، تنظیمی امور پر تبادلہ خیال اور ڈاکٹرز کمیونٹی کے درمیان مؤثر رابطے اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر غور وخوض کیا جائے گا۔ ترجمان نے تمام عہدیداروں اور رہنماؤں کو بروقت اجلاس میں شرکت کی استدعا کی ہے

شال بقیہ 25

آستانہ کونسل آف منسٹرز اجلاس کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور اہم امور پر ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے اقتصادی تعاون تنظیم اور علاقائی تجارت، روابط اور اقتصادی تعاون کے فروغ میں اس کے کردار کو پاکستان کی جانب سے دی جانے والی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پاکستان میں ہونے والے کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کو نتیجہ خیز اور کامیاب بنانے کے لیے تمام انتظامات جامع انداز میں مکمل کیے جائیں۔ اجلاس میں سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ اور وزارت خارجہ کے تمام متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

شال بقیہ 26

ایکسیوس نے دعویٰ کیا ہے کہ بحیرہ احمر میں حوثیوں سے لاحق خطرے پر سعودی ولی عہد نے گزشتہ روز امریکی صدر ٹرمپ سے دو بار ٹیلی فون پر رابطہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق محمد بن سلمان نے ٹرمپ پر زور دیا کہ وہ حوثیوں کے خلاف کارروائی کریں تاہم امریکی صدر نے حوثیوں کے خلاف کارروائی سے انکار کردیا۔ ایکسیوس کے مطابق امریکی عسکری اور سول حکام نے حالیہ ہفتوں میں سعودی ہم منصبوں سے رابطہ کیا جب کہ امریکی سینٹرل کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل بریڈ کوپر ہنگامی رابطہ اجلاسوں کے لیے گزشتہ روز سعودی عرب گئے۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق واشنگٹن میں سعودی سفارت خانے اور وائٹ ہاؤس نے اس حوالے سے تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔ واضح رہے چند روز قبل سعودی عرب میں یمن کی حوثی جماعت انصاراللہ نے حملے کیے تھے جس میں 73 افراد زخمی ہوئے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل تھے۔

شال بقیہ 27

کاکڑ اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک حد تک پہنچ چکی ہے، جبکہ روزانہ کی بنیاد پر ہونے والے بدامنی کے واقعات نے غریب عوام کا جینا دوبھر کردیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ صوبے میں ریاست کی رٹ قائم نہیں اور نااہل حکمرانوں کی ناقص حکمت عملی کے باعث بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصے بدامنی کی لپیٹ میں ہیں۔ ان کے مطابق موجودہ حکومت عوام کو امن وتحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے اور ارباب اختیار، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام بلوچستان عملاً نوگو ایریا بنتا جارہا ہے، جہاں عوام کی جان، مال اور عزت وآبرو داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ اربوں روپے امن وامان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود قتل و غارت گری، دہشتگردی، ڈکیتی اور دیگر جرائم میں اضافہ تشویشناک ہے۔ جمعیت نظریاتی کے رہنماؤں نے کہا کہ حکومت نے عوام کو ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ہے۔ آئے روز قتل وغارت اور بدامنی کے واقعات کے باعث عام شہریوں کے لیے شاہراہوں پر سفر کرنا بھی خطرناک بنتا جارہا ہے اور مسافروں، ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ افراد کے تحفظ کے حوالے سے شدید خدشات پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے وسط میں دن دیہاڑے قتل وغارت گری کے واقعات حکومت، انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ قوم سیاسی وقبائلی رہنماؤں، علماء، انجینئرز، تاجروں، وکلاء اور ڈاکٹرز سمیت مختلف طبقات کے افراد کی لاشیں اٹھا اٹھا کر تھک چکی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ناحق قتل معاشرے میں خوف و ہراس اور انتشار کو جنم دیتا ہے اور ایک بے گناہ انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔ حکومت کو بدامنی کے مسئلے کو سنجیدگی اور ذمہ داری سے حل کرنا ہوگا، کیونکہ عوام اپنے پیاروں کے جنازے اٹھا اٹھا کر تھک چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدامنی پر حکومتی عدم سنجیدگی کے باعث تاجر اور کاروباری شخصیات ملک چھوڑنے اور اپنا سرمایہ بیرون ملک منتقل کرنے پر مجبور ہو رہی ہیں، جس کے منفی اثرات صوبے کی معیشت پر پڑ رہے ہیں۔ جمعیت نظریاتی کے رہنماؤں نے حکومت، ارباب اختیار اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ عوام، مسافروں اور کاروباری طبقے کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس کی بندش سے بھی عوام اور کاروباری حلقوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں جرائم میں تشویشناک اضافہ ہو رہا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ملک کی مقتدر قوتیں اور ارباب اختیار بلوچستان کے مسائل کو سنجیدگی سے لیں، عوام کے احساس محرومی کا خاتمہ کیا جائے اور صوبے میں امن، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ ان کے مطابق بلوچستان کے عوام شدید مایوسی کا شکار ہیں اور ہر جانب افراتفری کی صورتحال ہے۔

شال بقیہ 28

کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور پانی کی کمی کے مسائل کا تذکرہ کرتے ہوئے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا، جس پر ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے واضح موقف اختیار کیا کہ ضلع میں زرعی ترقی اور پانی کے بحران کے حل کے لیے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے، جبکہ قبائلی عمائدین نے ڈپٹی کمشنر کی متحرک کارکردگی اور عوامی مسائل کے حل میں گہری دلچسپی پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس اہم ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش چیلنجز سے مطلع اور ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی کے لیے دن رات برسر پیکار ہے، اور موصول شدہ درخواستوں کو سیریل نمبر الاٹ کرنے کا مقصد شفافیت اور تحت مانیٹرنگ کو یقینی بنانا ہے تاکہ عوام اور انتظامیہ کے مابین فاصلے ختم کرکے مسائل کا فوری حل نکالا جاسکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلع بھر کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے اس مشن میں قبائلی عمائدین کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

شال بقیہ 29

29 سالہ جاوید ولد لیاقت اور محمد الطاف ولد عطا محمد کے نام سے ہوئی، ملزمان سے ایک پستول مع گولیاں، موبائل فونز، کیش رقم اور موٹر سائیکل برآمد کی گئی۔ نیو کراچی انڈسٹریل ایریا پولیس نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب صبا سینما سیکٹر 6 بی کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔

شال بقیہ 30

استعمال، لاگت میں کمی اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بجلی کے استعمال کو فروغ دینے کے امکانات پر غور کیا گیا۔ ترجمان پاور ڈویژن کے مطابق اس موقع پر پاکستان بزنس کونسل کی جانب سے ڈاکٹر نوید ارشد نے تیار کردہ سٹریٹجک فریم ورک پر پریزنٹیشن دی جس میں پاور سیکٹر کو درپیش طلب اور لاگت کے باہمی چیلنجز، بجلی کی کھپت بڑھانے کے امکانات اور موجودہ پیداواری صلاحیت کے بہتر استعمال سے متعلق مختلف تجاویز پیش کیں۔

شال بقیہ 31

سے تعلق رکھنے والی کثیر تعداد میں خواتین نے بھرپور شرکت کی اور تعلیم، صحت، آب نوشی، سرکاری ملازمتوں میں خواتین کے جائز حصے، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں درپیش مشکلات سمیت دیگر مسائل سے ضلعی افسران کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر تمام خواتین سائلین کی شکایات فرداً فرداً اور بالترتیب سنی گئیں، جبکہ متعلقہ محکموں کے افسران نے ان کے مسائل اور شکایات پر جوابات فراہم کیے اور ممکنہ حل کے حوالے سے آگاہی دی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ [illegible] نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں خواتین کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ خواتین کو اپنے مسائل براہ راست ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے افسران کے سامنے پیش کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا جاسکے اور ان کے مسائل کا بہتر اور بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔ ضلعی انتظامیہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی۔

شال بقیہ 32

جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شنوزئی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں شام ڈھلتے ہی مختلف علاقوں میں سرعام فحاشی، عریانی اور بے حیائی کو فروغ دینے والے عناصر کا سرگرم ہونا انتہائی تشویش ناک ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ایسے عناصر کی آزادانہ نقل و حرکت نہ صرف معاشرتی اقدار اور اسلامی تہذیب کے منافی ہے بلکہ اس کے نوجوان نسل پر انتہائی منفی اور خطرناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ کی موجودگی میں اس نوعیت کی سرگرمیوں کا جاری رہنا انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہی کی عکاسی کرتا ہے۔ اگر فحاشی اور عریانی پھیلانے والے عناصر کے خلاف عملی کارروائی کی جاتی تو انہیں سرعام اور بلاخوف ایسی سرگرمیاں جاری رکھنے کی جرأت نہ ہوتی۔ انتظامیہ کی خاموشی اور عدم توجہی نے ایسے عناصر کو مزید حوصلہ دیا ہے جس کے نتیجے میں شہر کا معاشرتی ماحول متاثر اور نوجوان نسل اخلاقی زوال کی جانب دھکیلی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اپنی ذمہ داری سے چشم پوشی ترک کرتے ہوئے فوری طور پر ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی کرے۔ عوام اپنے شہر میں امن، پاکیزہ ماحول اور باوقار معاشرتی زندگی چاہتے ہیں، نہ کہ ایسی سرگرمیاں جو نئی نسل کے اخلاق و کردار کو متاثر کرنے کا باعث بنیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے واضح کیا کہ فحاشی، عریانی اور بے حیائی کے فروغ پر خاموشی اختیار نہیں کی جائے گی۔ اگر انتظامیہ نے عملی اور مؤثر اقدامات نہ کیے تو جمعیت علماء اسلام احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرنے پر مجبور ہوگی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں اور شاہراہوں پر شام کے بعد ہونے والی مبینہ غیر اخلاقی سرگرمیوں کا فوری نوٹس لیتے ہوئے قانون کے مطابق مؤثر کارروائی کی جائے اور شہر کے معاشرتی ماحول کو خراب کرنے والے عناصر کا سدباب کیا جائے۔

شال بقیہ 33

واقع اہم جزیرہ زقر پر بھی مکمل کنٹرول قائم کرلیا ہے اور جزیرے کو مخالف فورسز سے خالی کرالیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حوثی جنگجو بحیرہ احمر کے ساحلی علاقے میں واقع الخوخہ بندرگاہ کے داخلی حصوں تک بھی پہنچ گئے ہیں، جبکہ الخوخہ ایئرپورٹ پر بھی قبضہ کرلیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حوثیوں کی پیش قدمی کے دوران مزاحمت کرنے والے افراد نے بڑی تعداد میں ہتھیار ڈال دیئے۔ باب المندب عالمی سطح پر اہم سمندری گزرگاہ ہے جہاں سے تیل، گیس اور غذائی اجناس سمیت مختلف اشیاء کی ترسیل ہوتی ہے۔ خیال رہے کہ یمن میں حوثیوں اور سعودی حمایت یافتہ حکومتی فورسز کے درمیان لڑائی میں شدت آگئی ہے اور حوثیوں نے بحیرہ احمر کے اہم ساحلی شہر الخوخہ پر کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب کے جنوبی علاقوں پر میزائل اور ڈرون حملوں کے بعد ریاض نے حوثیوں کے خلاف فضائی کارروائیاں تیز کردیں۔ برطانوی اخبار دی گارجین کا کہنا تھا کہ حوثیوں نے تعز صوبے میں الخوخہ کے علاوہ جیس شہر اور خطے کے سب سے بڑے فوجی اڈے خالد بن ولید کیمپ پر بھی کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کیا۔ حوثیوں کے مطابق ان کی فورسز نے 6 ہزار مربع کلومیٹر سے زیادہ علاقے پر پیش قدمی کی ہے۔ الخوخہ بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع اہم بندرگاہی شہر ہے اور آبنائے باب المندب کے قریب اس کی جغرافیائی حیثیت اسے یمن کی جاری جنگ میں غیر معمولی تزویراتی اہمیت دیتی ہے۔ قبل ازیں ایک عسکری ذرائع نے دعویٰ کیا تھا کہ حوثیوں نے جنوبی بحیرہ احمر میں واقع ذقر جزیرے پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جزیرے پر راکٹ حملوں کے بعد کشتیوں کے ذریعے حوثی جنگجو اتارے گئے اور زمینی کارروائی کی گئی۔

شال بقیہ 34

ہوئے نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ریلیف کی فراہمی، بنیادی مسائل کا حل اور عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کے لیے بھی اقدامات جاری ہیں، تاکہ اختیارات اور وسائل کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ملاقات کرنے والے وفود میں سردارزادہ میر ظفر اللہ ساسولی، سردارزادہ میر عبدالقیوم ساسولی، وڈیرہ ارباب علی زہری، میر فرید خان زہری، عبداللہ آزاد زہری، عبدالمجید ایڈووکیٹ، رئیس محمد ایوب نوتانی، میر فدا محمد قلندرانی سمیت دیگر علاقائی معتبرین شامل تھے اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، میر خان محمد زہری اور دیگر پارٹی اراکین بھی موجود تھے۔

شال بقیہ 35

کہ محمد الیزوری اور قسام بریگیڈز کے ایک انجینئر حذیفہ ابو معمر المواسی کے علاقے میں چہل قدمی کرتے ہوئے اسرائیلی ڈرون حملے میں شہید ہوگئے۔ اگرچہ الیزوری کی شناخت فوری طور پر نہیں ہوسکی، کیونکہ جسم کے ٹکڑے ہوگئے تھے اور چہرا بھی مسخ تھا۔ ذرائع نے انکشاف کیا کہ الیزوری کے ساتھ اچانک رابطہ منقطع ہوا جس کی وجہ سے ان کے قریبی ساتھیوں نے انہیں ڈھونڈنے کی کوشش کی اور واضح ہوا کہ انہیں ٹارگٹ کیا گیا ہے اور وہ اسرائیلی حملوں کے متاثرین میں شامل ہیں۔ دو ذرائع کے مطابق الیزوری نے خان یونس بریگیڈ کی ذمہ داری بریگیڈ کے رہنماؤں عزالدین الحداد اور محمد عودہ کے قتل کے فوراً بعد سنبھالی، جنہیں مئی میں شہید کردیا گیا تھا۔

شال بقیہ 36

نے آئی اے ای اے بورڈ آف گورنرز کی جانب سے ایران کے خلاف منظور کی گئی تازہ قرارداد کو غیر قانونی، تکنیکی بنیاد سے عاری اور مکمل طور پر سیاسی قرار دیتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا۔ 35 رکنی آئی اے ای اے بورڈ نے قرارداد کے ذریعے ایران کو اپنی جوہری عدم پھیلاؤ کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کے معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو رپورٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محسن رضائی نے الزام عائد کیا کہ اس اقدام پر امریکا اور اسرائیل کا دباؤ واضح نظر آتا ہے۔ ایرانی عہدیدار کے مطابق آئی اے ای اے کے ایسے اقدامات جوہری عدم پھیلاؤ کے عالمی نظام اور سفارتی کوششوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

شال بقیہ 37

وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے جھالاوان ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں سیاسی و علاقائی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی ہدایات پر محکمہ بلدیات کے جاری ترقیاتی منصوبوں میں پیش رفت اور تکمیل کو سراہا دونوں رہنماؤں نے باہمی اتحاد اور رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں حاجی صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔

شال بقیہ 38

علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل، بڑھتے ہوئے اسٹریٹ جرائم، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہریوں کی مشکلات سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ ایک تیزی سے پھیلتا ہوا شہر ہے، اسلئے شہری آبادی میں اضافے کے ساتھ انتظامی، ٹریفک، صفائی، صحت، تعلیم، پانی، نکاسی آب اور اسٹریٹ کرائمز کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط اور فعال رابطہ ضروری ہے۔ عوامی خدمت کا اصل معیار یہ ہے کہ عام شہری کو اپنے مسائل کے حل کیلئے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکومت، انتظامیہ، پولیس اور عوامی نمائندوں کو باہمی تعاون سے شہریوں کو بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں عوام کو درپیش مسائل ومشکلات کے حل کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں، صحت وصفائی، نکاسی آب، بجلی، پانی اور دیگر عوامی مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز پر قابو پانے کیلئے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، اسلئے پولیس اور انتظامیہ کو جدید تقاضوں کے مطابق اپنی کارکردگی مزید بہتر بنانا ہوگی۔ جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں میں احساس تحفظ پیدا کرنا بھی ناگزیر ہے۔ گورنر نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندے محض دفاتر تک محدود رہنے کی بجائے وقتاً فوقتاً اپنے حلقوں اور مختلف علاقوں کا دورہ کرکے عوام سے براہ راست رابطہ اور ان کے مسائل سنیں۔ عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان براہ راست رابطہ جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ مسائل ومشکلات کے بروقت حل میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منتخب نمائندوں پر زور دیا کہ وہ عوامی مسائل متعلقہ محکموں اور اداروں کے سامنے مؤثر انداز میں اٹھانے کے ساتھ ساتھ ان کے پائیدار حل پر فالو اپ وزٹ بھی کریں تاکہ مسائل صرف شکایات اور یقین دہانیوں تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی طور پر حل ہوں۔ ملاقات کے دوران وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل اور عوام کو درپیش مشکلات سے گورنر بلوچستان کو آگاہ کیا، جبکہ گورنر نے ان کے سوالات اور مختلف امور سے متعلق نکات کا جواب دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایات اور مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

شال بقیہ 39

یقین دلایا کہ بنیادی شہری سہولیات کی بہتری اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہتر سڑکیں اور مؤثر سیوریج نظام شہری زندگی کے لیے بنیادی ضرورت ہیں، اس لیے ترقیاتی کاموں میں ان مسائل کے حل کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔ عوامی مسائل کے حل اور علاقے میں بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

شال بقیہ 40

اور پرنٹ میڈیا پر ضلعی جماعت کی سرگرمیوں کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ضلع بھر کے سیکرٹریز اطلاعات کا اہم اجلاس طلب کرنے، شعبہ اطلاعات سے وابستہ ساتھیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ منعقد کرنے، ضلعی جماعت کی سرگرمیوں کو قومی سطح کے میڈیا کا حصہ بنانے کے لیے ماہرین پر مشتمل خصوصی ٹیم تشکیل دینے اور اطلاعات سے وابستہ تمام ساتھیوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ یونٹوں کی سرگرمیوں اور بیانات کو بروقت اور مؤثر انداز میں میڈیا تک پہنچانے کے لیے مربوط نظام وضع کیا جائے گا۔ اس موقع پر حافظ عبدالخالق شہزادہ نے کہا کہ شعبہ اطلاعات کسی بھی جماعت میں دماغ اور آنکھوں کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے اسے فعال، متحرک اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، جماعتی سرگرمیوں اور عوامی خدمات کو مؤثر انداز میں عوام اور میڈیا تک پہنچانے کے لیے تمام ذمہ داران کو اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔

شال بقیہ 41

کی رپورٹس میں ذرہ برابر بھی صداقت نہیں۔ خیال رہے کہ ٹرمپ کا یہ بیان ان ابتدائی رپورٹس کے بعد سامنے آیا ہے جن کے مطابق ایرانی جوابی حملوں کے نتیجے میں اردن کے موفق السلطی ایئربیس پر متعدد امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچا تھا۔ سی بی ایس نے صورت حال سے واقف ذرائع کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا تھا کہ رات گئے ہونے والے حملے کے دوران کئی امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچا، ایک اور رپورٹ میں ایک امریکی عہدیدار کے حوالے سے بتایا گیا کہ اردن میں ایک اے 10- تھنڈر بولٹ ٹو (A-10 Thunderbolt II) اور 8 ایف 15- لڑاکا طیاروں کو نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایف 15- طیاروں کو معمولی نقصان پہنچا تھا اور بعد ازاں انہیں دوبارہ سروس میں شامل کر دیا گیا تھا۔ یہ مبینہ حملہ امریکی فورسز کی جانب سے ایرانی خام تیل کے 5 ٹینکروں کو نشانہ بنانے کے جواب میں کیا گیا تھا۔

شال بقیہ 42

نے ہر فورم پر ہمیشہ پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔ مسلم دنیا اور چین، تزویراتی صورتحال کے موضوع پر نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ چین کے نظام میں رہتے ہوئے مسلمان اپنے عقائد اور نظریات پر قائم رہ سکتے ہیں، مسلمانوں کو نظام کا حصہ بن کر اپنی کمیونٹی کے حقوق اور نمائندگی کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے۔ مولانا عبدالغفور حیدری کا کہنا تھا کہ چین کے مسلمانوں کو انتخابی نظام میں حصہ لے کر اپنی نمائندگی یقینی بنانی چاہیے جبکہ پاکستان کے چین کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہمیشہ ہماری ترجیح رہے ہیں۔ مولانا عبدالغفور حیدری کا کہنا تھا کہ سنکیانگ اور ارومچی میں تقریباً ساٹھ فیصد مسلمان رہتے ہیں، چین کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں کی مذہبی زندگی کا مشاہدہ کیا، مساجد میں نماز اور قرآن کی تلاوت کرتے دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سنتے ہیں کہ وہاں ظلم اور جبر ہوتا ہے تاہم ہتھیار اٹھانے والوں کو ہر ریاست سختی سے کچلتی ہے، ہر ملک کے اندرونی معاملات میں ہم کچھ کہہ بھی نہیں سکتے، ہماری خواہش ہوسکتی ہے کہ حالات بہتر ہونے چاہئیں۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ قائد جمعیت نے چین کے مسلمانوں کو وہاں کے نظام کا حصہ بننے کا پیغام دیا، مسلمان اپنے عقائد اور نظریات پر قائم رہتے ہوئے نظام کا حصہ بن کر اپنے حقوق کا دفاع کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو انتخابی نظام میں حصہ لے کر اپنی نمائندگی یقینی بنانی چاہیے، مسلسل جنگ کے بجائے نظام کا حصہ بن کر اپنے عقائد اور حقوق کا دفاع کیا جاسکتا ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری کا کہنا تھا کہ چین کے ساتھ پاکستان کے اچھے تعلقات ہمیشہ ہماری ترجیح رہے ہیں، ہمارے اکابر نے پاک چین دوستی کے لیے ہمیشہ کردار ادا کیا، سی پیک میں بھی جمعیت علمائے اسلام کا کردار رہا ہے۔ ان کے مطابق سی پیک کا بنیادی تصور قائد جمعیت نے چینی قیادت کے سامنے پیش کیا تھا، جو بعد میں کئی سال کے دوران باقاعدہ منصوبے کی شکل اختیار کرگیا۔ دوسری جانب مولانا ڈاکٹر تنویر احمد علوی نے کہا کہ پاک چین تعلقات ہمالیہ سے بلند، سمندر سے گہرے اور فولاد سے مضبوط ہیں، دونوں ممالک نے ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔

شال بقیہ 43

ہوئی، عدالت نے مدعیہ کے وکیل ایڈووکیٹ سلمان نیازی سے درخواست کے قابل سماعت ہونے پر دلائل طلب کرتے ہوئے پولیس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ عدالت نے سماعت 15 ستمبر تک ملتوی کردی۔ حماد اظہر کی والدہ کی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ پولیس حماد اظہر کے اہل خانہ اور وکیل کو ان تک رسائی نہیں دے رہی، زیر حراست ملزم کو قانونی حق حاصل ہے کہ وکیل اور اہل خانہ سے ملاقات کروائی جائے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ پولیس کا یہ عمل قانون کے خلاف ہے، عدالت حماد اظہر سے وکیل اور اہل خانہ کی ملاقات کا حکم دے۔

شال بقیہ 44

موقع پر پی ٹی آئی کے رکن صوبائی اسمبلی حاجی فضل الٰہی بھی موجود تھے۔ حاجی فضل الٰہی نے خان واحد کو پارٹی میں شمولیت پر خوش آمدید کہا اور انہیں پارٹی ٹوپی پہنائی۔ اس موقع پر خان واحد نے پی ٹی آئی کی قیادت اور منشور پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پارٹی کے ساتھ مل کر سیاسی جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

شال بقیہ 45

کے قائم مقام سیکرٹری جنگ کی صاف گوئی کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ایرانی طاقت ور مسلح افواج نے واقعی بحرین میں ففتھ فلیٹ کے ہیڈ کوارٹرز کو تباہ کیا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ایرانی افواج نے امریکی جارحیت کی معاونت کرنے والے دیگر اڈوں کو بھی تباہ کیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکی عوام اس بات کے مستحق ہیں کہ انہیں اسرائیل کی جنگوں کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے۔

شال بقیہ 46

ذمہ داری، نظم وضبط اور ملک سے وابستگی کے جذبات کو بھی فروغ دینا ہے محمد سلیم رند نے کہا کہ تعلیم اور نوجوانوں کی رہنمائی کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیادی بنیاد ہے نوجوانوں کو جدید تعلیم، مثبت سوچ، تحقیق، ہنر اور قومی ذمہ داریوں سے روشناس کرانا مستقبل کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس حوالے سے آئی ایس پی آر گوادر کی سرگرمیاں نوجوانوں کو تعمیری راستے کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کررہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان مثبت رابطہ معاشرے میں اعتماد کو مضبوط بناتا ہے۔ جب نوجوانوں کو اداروں کے کردار ملکی دفاع قومی سلامتی اور ترقی کے معاملات کو قریب سے سمجھنے کا موقع ملتا ہے تو ان میں قومی معاملات کے حوالے سے شعور مزید بہتر ہوتا ہے محمد سلیم رند کا کہنا تھا کہ گوادر پاکستان کے لیے انتہائی اہم خطہ ہے اور یہاں نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور مثبت سرگرمیوں پر توجہ دینا مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کے مترادف ہے۔ نوجوان اگر اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، کھیل، ہنر اور مثبت سماجی سرگرمیوں میں صرف کریں تو وہ نہ صرف اپنے مستقبل کو بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں انہوں نے کہا کہ آئی ایس پی آر گوادر کی جانب سے نوجوانوں اور طلبہ کے لیے منعقد کی جانے والی مثبت سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان ان پروگرامز سے فائدہ اٹھا سکیں ایسی سرگرمیاں نوجوان نسل کو مثبت سمت فراہم کرنے، قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے اور معاشرے میں تعمیری سوچ کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتی ہیں محمد سلیم رند نے کہا کہ وہ آئی ایس پی آر گوادر کی ان کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ مستقبل میں بھی نوجوانوں، طلبہ اور عوام کے لیے مزید مفید اور مثبت پروگرامز کا سلسلہ جاری رہے گا۔

شال بقیہ 47

علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 250 روپے تک فروخت کیا جارہا ہے، جبکہ بعض دکانوں پر یہی تھیلا 2 ہزار 950 روپے اور کہیں 2 ہزار 850 روپے میں دستیاب ہے۔ اسی طرح 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت بھی مختلف علاقوں میں مختلف بتائی جارہی ہے، کہیں یہ 7 ہزار 300 روپے، کہیں 7 ہزار روپے جبکہ بعض مقامات پر اس سے مختلف نرخوں پر فروخت ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک ہی شہر اور ایک ہی مارکیٹ میں آٹے کے نرخوں میں اتنا نمایاں فرق صارفین کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ ان کے مطابق اگر سرکاری سطح پر آٹے کے نرخ مقرر کیے گئے ہیں تو ان پر عملدرآمد یقینی بنانا ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے، تاہم عملی طور پر مختلف دکاندار اپنی سہولت اور مرضی کے مطابق قیمتیں وصول کرتے دکھائی دیتے ہیں شہریوں نے کہا کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی قیمت میں معمولی اضافہ بھی گھریلو بجٹ کو متاثر کرتا ہے، جبکہ مختلف دکانوں پر سینکڑوں روپے کا فرق عوام کے لیے مزید مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ خصوصاً دیہاڑی دار، مزدور، کم آمدن والے ملازمین اور متوسط طبقے کے خاندان بڑھتی ہوئی قیمتوں سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ روزمرہ استعمال کی اشیا پہلے ہی مہنگی ہوچکی ہیں، ایسے میں آٹے کے نرخوں میں مسلسل اضافہ عوام کی قوت خرید کو مزید کم کر رہا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی وجوہات کا بھی جائزہ لیا جائے اور اس امر کی تحقیقات کی جائیں کہ مختلف علاقوں میں ایک ہی وزن اور معیار کے آٹے کے نرخوں میں اتنا فرق کیوں پایا جارہا ہے شہریوں کے مطابق بازاروں میں سرکاری نرخ نامے آویزاں ہونے کے باوجود اگر دکاندار مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کر رہے ہیں تو یہ انتظامی نگرانی کے نظام پر سوالیہ نشان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صرف نرخ نامہ جاری کرنا کافی نہیں بلکہ اس پر عملدرآمد کے لیے فیلڈ میں مؤثر کارروائی بھی ضروری ہے۔

شال بقیہ 48

کے 11kv ایف سی، ریگی، بابا آغا فیڈروں سے 11:30 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی اسی طرح 12 ستمبر کے روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے اولڈ اور نیو پشتون آباد، ایسٹرن بائی پاس، ایف جی ایس، شموزئی، شیخ زید اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسی طرح 13 ستمبر (بروز اتوار) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے ایئرپورٹ، پی اے ایف، چشتی، ریگی، آئی ٹی یونیورسٹی، ایگریکلچر، ایف سی، خروٹ آباد، جبل نور، عمر، ویسٹرن بائی پاس، کڈنی سنٹری، سی ٹی ایس، آریا، ادریان، داریم فیڈر صبح 10 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv گلستان، حاجی روڈ، سٹی فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی۔

حکومت امن قائم کرنے میں ناکام، بلوچستان نوگو ایریا بن چکا ہے، جمعیت نظریاتی

صوبے میں ریاست کی رٹ قائم نہیں اور نااہل حکمرانوں کی ناقص حکمت عملی کے باعث بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصے بدامنی کی لپیٹ میں ہیں

موجودہ حکومت عوام کو امن و تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اور ارباب اختیار و قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، ڈپٹی سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی، حاجی حیات اللہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

☆☆☆ اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے بلوچستان اسمبلی کے رکن میر محمد عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں ☆☆☆

جعفرآباد میں پہلی مرتبہ خواتین کے مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد

تعلیم، صحت، آب نوشی اور روزگار سمیت خواتین کے مسائل سنے گئے، بروقت ازالے کی یقین دہانی

جعفرآباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی کاوشوں سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات اور کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی ہدایات کی روشنی میں ضلع جعفرآباد میں پہلی مرتبہ خواتین کے مسائل معلوم کرنے اور ان کے بہتر حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جو اسسٹنٹ کمشنر جہت پٹ وجیرج کالرا کی سربراہی میں منعقد ہوئی، جس میں ضلع کے تمام متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندگان نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں جعفرآباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کوئٹہ میں شام ڈھلتے ہی فحاشی و بے حیائی کا پھیلاؤ تشویشناک ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

شہر کے مختلف علاقوں میں ایسے عناصر کی آزادانہ نقل و حرکت نہ صرف معاشرتی اقدار اور اسلامی تہذیب کے منافی ہے بلکہ اس کے نوجوان نسل پر انتہائی منفی اور خطرناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں

حکومت اور انتظامیہ کی موجودگی میں اس نوعیت کی سرگرمیوں کا جاری رہنا انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہی کی عکاسی کرتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی مین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، اختر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

☆☆☆☆ لسبیلہ: کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کو ترقیاتی منصوبوں سے متعلق امور پر ڈی سی حمیر بلوچ بریفنگ دے رہی ہیں ☆☆☆☆

پاکستان کی بہترین مکئی عالمی منڈی میں کم قیمت پر فروخت ہونے کا انکشاف

ملک میں کاشت ہونے والی غیر جینیاتی مکئی کی بہتر ہینڈلنگ سے زائد قیمت پر فروخت ممکن ہے، ایل ڈی سی

کراچی (آن لائن) پاکستان میں نان جینیٹک موڈیفائیڈ مکئی جس کو عرف عام میں دیسی مکئی بھی کہہ سکتے ہیں کاشت ہوتی ہے، اس دیسی پاکستانی مکئی کو بین الاقوامی منڈیوں میں زائد قیمت حاصل ہونا چاہیے مگر فصل کی کٹائی، ناقص دیکھ بھال اور اسٹوریج مسائل کی وجہ سے یہ مکئی 10 فیصد سے 15 فیصد کم قیمت پر فروخت ہو رہی ہے۔ پاکستان سے زرعی اجناس برآمد کرنے والے ادارے لوئس ڈیریس کے کنٹری ہیڈ اور گرینز اینڈ آئل سیڈز کے سربراہ محمد دانیال نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مکئی کی قیمت میں کمی کی وجہ اس کا معیار نہیں بلکہ اس میں پائی جانے والی طلب سے زائد نمی اور دیگر کثافتیں ہیں۔

حوثیوں کا باب المندب پر مکمل کنٹرول کا دعویٰ

حوثیوں کی پیش قدمی کے دوران مزاحمت کرنے والے افراد نے بڑی تعداد میں ہتھیار ڈال دیے، رپورٹ

صنعا (آن لائن) یمن کی انصار اللہ تنظیم نے دعویٰ کیا ہے کہ حوثیوں نے باب المندب پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ سینئر اہلکار محمد البخیتی کا کہنا ہے کہ حوثیوں نے مغربی صوبے تعز میں اہم علاقوں اور فوجی اڈوں القاعد اور جبل النصر پر قبضہ کر لیا ہے۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق یمن کی حوثی تحریک (انصار اللہ) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے آبنائے باب المندب پر نظر رکھنے والے اہم فوجی مرکز العمری گارژن کا بھی مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ حوثیوں کے مطابق ان کی بحری فورسز نے بحیرہ احمر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، امیر حمزہ زہری

بلوچستان کے عوام کو ریلیف کی فراہمی، بنیادی مسائل کا حل اور عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں جھالاوان سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سیاسی، قبائلی و علاقائی عمائدین اور وفود نے ملاقات کی۔ ملاقاتوں میں علاقائی مسائل، عوامی مشکلات، ترقیاتی امور اور باہمی دلچسپی کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفود نے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل سے صوبائی مشیر کو آگاہ کیا، جس پر انہوں نے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کوئٹہ، سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ و رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی سے سماجی رہنما حاجی میر مراد ریگی ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی وزیر توانائی سے پاکستان بزنس کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی قیادت میں وفد کی ملاقات

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری سے پاکستان بزنس کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جاوید قریشی کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی جس میں پاور سیکٹر میں بجلی کی طلب بڑھانے، دستیاب پیداواری صلاحیت کے مؤثر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مانسہرہ: شیشے سے لدے ٹرک کو حادثہ، 3 افراد جاں بحق

مانسہرہ (آن لائن) مانسہرہ کی تحصیل اوگی اربوزہ سیری میں شیشے سے لدا ہوا ٹرک حادثے کا شکار ہو گیا، حادثے میں 3 افراد جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حادثے کے زخمیوں کو کنگ عبداللہ ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حادثے کے وقت ٹرک میں 7 افراد سوار تھے۔

کراچی، مبینہ پولیس مقابلوں میں 4 زخمیوں سمیت 7 ڈاکو گرفتار

کراچی (آن لائن) کراچی کے مختلف علاقوں میں پولیس نے مبینہ مقابلوں کے بعد 4 زخمیوں سمیت 7 ڈاکوؤں کو گرفتار کر کے اسلحہ اور دیگر مسروقہ سامان برآمد کر لیا۔ ترجمان کراچی پولیس کے مطابق گڈاپ سٹی پولیس نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب ایم نائن موٹروے کے قریب کریم ٹاؤن اسکیم 33 میں مبینہ مقابلے کے بعد زخمی سمیت 2 ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا، ملزمان کی شناخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

27 ستمبر کا لانگ مارچ حکمرانوں کے خلاف عوامی ردعمل ہوگا، سید صادق آغا

وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج سیاسی انتقام ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ہونے والا ملک گیر لانگ مارچ عوام کے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کے لیے ایک مؤثر آواز ثابت ہوگا۔ تحریک انصاف کے کارکنان اور عوام اپنے قائد عمران خان کے بیانیے اور جمہوری جدوجہد کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سیاسی اختلاف کو طاقت، مقدمات اور ایف آئی آرز کے ذریعے دبانے کی کوششیں مسائل کا حل نہیں بلکہ سیاسی بے چینی میں مزید اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔

برشور: عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا، ڈپٹی کمشنر

زراعت اور پانی کے بحران کے حل کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کریں گے، ڈپٹی کمشنر خالد شمس

برشور (آن لائن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے کہا ہے کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور بنیادی سہولیات کی دہلیز پر فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اس سلسلے میں کھلی کچہریوں میں موصول تمام درخواستیں باقاعدہ سیریل نمبر کے ساتھ ریکارڈ کا حصہ بنا دی گئی ہیں جن پر مرحلہ وار عملدرآمد یقینی بنا کر سائلین کی شکایات کا خاتمہ کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع برشور کے قبائلی و سیاسی عمائدین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے ضلع برشور میں زراعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

اجرم کو ہمیشہ نظرانداز کیا گیا، زیرالتوا منصوبوں کی تکمیل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں

2004 میں منظور 30 کلومیٹر سڑک منصوبہ 22 سال بعد بھی نامکمل، عوامی حلقوں کا بنیادی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ

سرانان (یو این اے) عوامی حلقوں اجرم نے کہا ہے کہ اجرم کو ہمیشہ سے نظرانداز کیا گیا ہے، جس کے باعث علاقے کے عوام آج بھی سڑک، پل، پانی، بجلی، تعلیم اور صحت جیسی بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ حکومت اور متعلقہ ادارے اجرم کے زیر التوا روڈ، پل، ڈیم اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے فوری اور عملی اقدامات اٹھائیں، عوامی حلقوں کے مطابق 2004 میں منظور ہونے والا تقریباً 30 کلومیٹر طویل سڑک منصوبہ 2005 میں تقریباً 37 کروڑ روپے کی منظوری کے باوجود آج 2026 تک مکمل نہیں ہو سکا۔

آئی اے ای اے کے اقدامات سے بعض ممالک این پی ٹی چھوڑ سکتے ہیں، ایران

یہ اقدامات جوہری عدم پھیلاؤ کے عالمی نظام کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں، محسن رضائی

تہران (آن لائن) ایران نے خبردار کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے آئی اے ای اے کے سیاسی اور غیر مؤثر اقدامات کے باعث بعض ممالک جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے معاہدے این پی ٹی سے دستبردار ہو سکتے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے سوشل میڈیا پر بیان میں یہ بات آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز کی جانب سے ایران کے خلاف قرارداد منظور کیے جانے کے ایک روز بعد کہی۔ محسن رضائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسرائیل کا قسام کی خان یونس بریگیڈ کے کمانڈر کو شہید کرنے کا دعویٰ

غزہ (آن لائن) اسرائیلی فوج نے حماس کے مسلح ونگ، قسام بریگیڈ غزہ کے خان یونس بریگیڈ کے کمانڈر محمد الیزوری، جسے "ابو الہیثم" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی سے ملاقات

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی ملاقات، سیاسی و علاقائی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں حکومتی و انتظامی امور سمیت ضلع خضدار اور ضلع سوراب میں حالیہ انتظامی تبدیلیوں کے بعد کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ ملاقات کے موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، سابق ایم پی اے شاہینہ کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے۔ دریں اثنا، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے مسلم لیگ (ن) کے رہنما و صوبائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

گلگت بلتستان کے آئینی معاملات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے آئینی و قانونی معاملات پر مشاورت کا عمل جاری ہے، ان امور پر جامع اور تفصیلی غور کیا جائے گا جبکہ تمام متعلقہ فریقین کو اعتماد میں لیا جائے گا، گلگت بلتستان کے عوام کے حقوق اور احساس مساوات کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان

کوئٹہ میں درجہ حرارت 36، سبی میں 43 اور نوکنڈی میں 44 سینٹی گریڈ ریکارڈ

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم شدید گرم اور خشک رہے گا۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے دارالحکومت کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ قلات میں درجہ حرارت 31 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ اسی طرح زیارت میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 اور ژوب میں 35 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ صوبے کے گرم علاقوں میں سبی کا درجہ حرارت 43 اور تربت کا 39 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

اوورسیز پاکستانیوں کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن سے متعلق اہم ہدایات جاری کر دی گئیں

اسلام آباد (آن لائن) اوورسیز پاکستانیوں کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن سے متعلق اہم ہدایات جاری کر دی گئیں، کون فائل کرنے کا پابند ہے؟ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن کی فائلنگ، ٹیکس ریزیڈنسی اور مالی امور کے حوالے سے اہم معلومات و رہنمائی فراہم کر دی ہے۔ محض اوورسیز ہونے یا نان ٹیکس پیئر رکھنے سے ریٹرن فائل کرنا لازم نہیں ہوتا۔

جنگ کی بجائے نظام کا حصہ بن کر اپنے حقوق کا دفاع کیا جا سکتا ہے، مولانا عبدالغفور حیدری

پاک بھارت جنگ ہو یا کوئی بھی معاشی مسئلہ چین نے ہر فورم پر ہمیشہ پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے، چین کے مسلمانوں کو انتخابی نظام میں حصہ لے کر اپنی نمائندگی یقینی بنانی چاہیے

چین کے ساتھ پاکستان کے اچھے تعلقات ہمیشہ ہماری ترجیح رہے ہیں، ہمارے اکابر نے پاک چین دوستی کے لیے ہمیشہ کردار ادا کیا، اسی لیک میں بھی جمعیت علمائے اسلام کردار ادا کر رہا ہے، سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (آئی این پی) جمعیت علما اسلام (ف) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ مسلسل جنگ کی بجائے نظام کا حصہ بن کر اپنے عقائد اور حقوق کا دفاع کیا جا سکتا ہے، پاک بھارت جنگ ہو یا کوئی بھی معاشی مسئلہ چین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حماد اظہر سے ملاقات نہ کروانے کے معاملے پر پولیس کو نوٹس جاری

اسلام آباد (آن لائن) انسداد دہشت گردی کی عدالت نے حماد اظہر سے ملاقات نہ کروانے کے معاملے پر حماد اظہر کی والدہ کی درخواست پر پولیس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے سماعت 15 ستمبر تک ملتوی کر دی۔ لاہور میں انسداد دہشت گردی کی عدالت میں حماد اظہر سے ملاقات نہ کروانے کے معاملے پر حماد اظہر کی والدہ کی درخواست پر سماعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اے این پی کو دھچکا، منتخب ناظم خان واحد پی ٹی آئی میں شامل ہو گئے

پشاور (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کو دھچکا، پارٹی کے منتخب ناظم خان واحد نے اپنے ساتھیوں اور خاندان کے ہمراہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ اس ضمن میں پشاور میں ہونے والی تقریب کے دوران خان واحد نے ساتھیوں اور اہلخانہ سمیت پی ٹی آئی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

جعفرآباد، کسانوں کا قرآن پاک اٹھا کر 10 کلومیٹر پیدل مارچ اور احتجاج

محکمہ ایریگیشن کے ایس ڈی او کی جانب سے 48 گھنٹوں میں پانی فراہم کرنے کی یقین دہانی پر دھرنا ختم

جعفرآباد (یو این اے) جعفرآباد کے علاقے محبت شاخ میں نہری پانی کی طویل بندش اور عدم فراہمی کے خلاف کسانوں اور زمینداروں نے منفرد احتجاج کرتے ہوئے ہاتھوں میں قرآن پاک اٹھا کر احتجاجی ریلی نکالی اور تقریباً 10 کلومیٹر تک طویل پیدل مارچ کیا۔ کسان رہنما بشیر احمد مینگل کی قیادت میں نکالی جانے والی اس ریلی کے شرکا نے محکمہ ایریگیشن کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور فوری طور پر نہری پانی کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا اس موقع پر کہنا تھا کہ وہ گزشتہ 6 ماہ سے نہری پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں

عوامی خدمت اور اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اولین ترجیح ہے، سردارزادہ فیصل جمالی

حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، اجتماعی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوامی نمائندگی کا حقیقی مقصد عوام کے مسائل کا حل اور علاقے کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ نجی خبر رساں ادارے یو این اے کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں انفرادی مفادات کے بجائے اجتماعی نوعیت کے منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام ان منصوبوں سے مستفید ہو سکیں۔

چھتر، زرعی شعبے کی ترقی اور کاشتکاروں کو جدید مشینری کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری، نادر علی سیال

جدید زرعی ٹیکنالوجی کے استعمال سے پیداوار میں بہتری لائی جا رہی ہے، محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ نصیرآباد ڈویژن

چھتر (یو این اے) محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ نصیرآباد ڈویژن کی جانب سے زرعی شعبے کی بہتری، کاشتکاروں کو جدید زرعی مشینری کی سہولیات کی فراہمی اور زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات جاری ہیں اس حوالے سے انجینئر نادر علی سیال، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر انجینئرنگ، محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ نصیرآباد ڈویژن، ڈیرہ مراد جمالی کی نگرانی میں متعلقہ امور کو آگے بڑھایا جا رہا ہے محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ کے مطابق جدید زرعی ٹیکنالوجی اور مشینری کے استعمال سے کاشتکاروں کو درپیش مشکلات میں کمی لانے، زرعی پیداوار میں بہتری اور کاشت کاری کے عمل کو مزید مؤثر بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے

شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ ایک تیزی سے پھیلتا ہوا شہر ہے، اسلئے شہری آبادی میں اضافے کے ساتھ انتظامی، ٹریفک، صفائی، صحت، تعلیم، پانی، نکاسی آب اور اسٹریٹ کرائمز کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں

ان مسائل سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط اور فعال رابطہ ضروری ہے، عوامی خدمت کا اصل معیار یہ ہے کہ عام شہری کو اپنے مسائل کے حل کیلئے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کی قیادت میں مختلف وفود کے نمائندوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی، جس میں کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

کوئٹہ: قبائلی امن جرگہ بلوچستان کے چیئرمین حاجی نور محمد دمڑ، رشتی عبدالرؤف بڑیچ، عبدالمتین اچکزئی اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ایران نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی قرارداد مسترد کر دی

تہران (آن لائن) ایران نے جوہری پروگرام سے متعلق بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی قرارداد مسترد کر دی۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی سفیر غلام حسین درزی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر کو خط لکھ دیا۔ ایرانی سفیر کا کہنا ہے کہ ایران کے پرامن جوہری پروگرام سے متعلق نئے الزامات تکنیکی نہیں سیاسی نوعیت کے ہیں۔

ایران جنگ ٹرمپ کے عہدہ چھوڑنے تک جاری رہے گی، ڈیموکریٹ سینیٹر ایڈ مارکی

واشنگٹن (آن لائن) ڈیموکریٹ سینیٹر ایڈ مارکی نے ایران جنگ کے حوالے سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ایکس پر جاری بیان میں ایڈ مارکی نے کہا ہے کہ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ ان کی غیر قانونی اور ناقابل فتح ایران جنگ وسط مدتی انتخابات کے فوراً بعد ختم ہو جائے گی، لیکن وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ سینیٹر ایڈ مارکی کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کے اپنے مشیر بھی اس حقیقت سے آگاہ ہیں، یہ اختیاری جنگ ٹرمپ کے عہدہ چھوڑنے تک جاری رہے گی۔

ٹرمپ کی اردن میں امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچنے کی تردید

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اردن میں ایرانی حملوں کے نتیجے میں متعدد امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچنے کی تردید کر دی۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق اردن میں واقع فوجی تنصیب پر ایرانی حملوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے بتایا کہ کوئی نقصان نہیں ہوا، اردن میں امریکی فضائی اڈے کو نقصان پہنچنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

حنا جاوید قتل کیس، تفتیش کا رخ گھریلو ملازم کی طرف موڑا جا رہا ہے، اہلخانہ کا تحفظات کا اظہار

راولپنڈی (آن لائن) راولپنڈی میں حنا جاوید قتل کیس میں اہلخانہ نے پولیس تفتیش پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تفتیش کا رخ گھریلو ملازم کی طرف موڑا جا رہا ہے اور سچ چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مقتولہ حنا جاوید کے بھائی نے چیئرمین قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کو خط لکھا ہے جبکہ متاثرہ فیملی نے وزارت قانون اور پارلیمنٹ کی کاکس کمیٹی کو بھی خط بھیجا ہے۔

سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور سیوریج مسائل کے حل کیلئے مؤثر اقدامات جاری رکھیں گے، جمال رئیسانی

عوامی وفود کی ملاقات، ترقیاتی امور اور بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے وفود نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران علاقے میں جاری ترقیاتی امور، بالخصوص سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور سیوریج کے نظام سے متعلق مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفود نے اپنے علاقوں میں ٹوٹی پھوٹی سڑکوں، نکاسی آب اور سیوریج کے مسائل سے آگاہ کیا۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو توجہ سے سنا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے شعبہ اطلاعات کا اجلاس، میڈیا کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا فیصلہ

شعبہ اطلاعات جماعت کا دماغ اور آنکھیں ہے، اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، حافظ عبدالغنی شہزاد

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی معاونین اطلاعات کا اہم اجلاس ضلعی ترجمان حافظ عبدالغنی شہزاد کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں معاونین اطلاعات عبدالصمد حقیار اور مفتی محمد ابوبکر نے شرکت کی۔ اجلاس میں شعبہ اطلاعات کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبدالصمد حقیار کی بہتر کارکردگی پر انہیں زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جماعت اور میڈیا کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط اور مؤثر بنایا جائے گا، بالخصوص الیکٹرانک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ایرانی حملے میں بحرین میں ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر تباہ ہونے کا امریکی اعتراف

امریکی عوام اس بات کے مستحق ہیں کہ انہیں اسرائیل کی جنگوں کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے، ایرانی وزیر خارجہ

تہران (آن لائن) امریکی بحریہ کے قائم مقام سیکریٹری جنگ کا نے اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی حملوں نے بحرین میں امریکی اڈے کو بری طرح تباہ کر دیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ان کا کہنا ہے کہ بحرین میں نیول سپورٹ ایکٹیویٹی کو پہنچنے والے نقصان کے باعث طویل عرصے سے تعینات طیارہ بردار بحری جہاز کے لیے لنگر انداز ہونے کی کوئی جگہ نہیں رہی۔ ادھر قائم مقام امریکی وزیر بحریہ جنگ کا کے اعتراف پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکی بحریہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

مرمت کے سلسلے میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بجلی بند رہنے کی اطلاع

تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت کے کام کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 12 ستمبر کو (بروز ہفتہ) سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv سریاب ون، سریاب ٹو، ہزارہ ٹاؤن، کرانی، غازی، واسا، اولڈ سیٹلائٹ ٹاؤن، اے ون سٹی، جبکہ سائفیڈرز جبکہ کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv ملک پلانٹ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، جی او آر، بروری فیڈرز سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز چلاک گرڈ اسٹیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ملک بھر کے پیٹرولیم ڈیلرز کیلئے ایڈوائزری جاری

اوگرا، سول ڈیفنس اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے قواعد پر عمل کو لازمی قرار

کراچی (آن لائن) پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کی جانب سے ملک بھر کے پیٹرولیم ڈیلرز کے لئے ایڈوائزری جاری کر دی گئی۔ جس میں اوگرا، سول ڈیفنس اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے قواعد پر عمل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق پی پی ڈی اے کی جانب سے ڈیلرز کو اپنے ریکارڈ، دستاویزات اور حفاظتی اقدامات دوبارہ چیک کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ مختلف سرکاری محکمے، ریگولیٹری اور مقامی حکام ملک بھر میں پیٹرول پمپس کا معائنہ کر رہے ہیں۔ ایڈوائزری میں تمام ڈیلرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ اوگرا، ایکسپلوزو، سول ڈیفنس اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے قوانین کے مطابق آلات اور حفاظتی انتظامات مکمل رکھیں گے۔

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں من مانا فرق اور ہوشربا اضافہ، شہریوں کا شدید تشویش کا اظہار

روزمرہ استعمال کی اشیا پہلے ہی مہنگی ہو چکی ہیں، ایسے میں آٹے کے نرخوں میں مسلسل اضافہ عوام کی قوت خرید کو مزید کم کر رہا ہے

مختلف علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3250 روپے تک فروخت ہو رہا ہے، ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) شہر میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور مختلف علاقوں میں ایک ہی معیار کے آٹے کے مختلف نرخوں پر فروخت نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ آٹے جیسی بنیادی غذائی ضرورت کی قیمتوں میں نمایاں فرق کے باعث صارفین شدید پریشانی اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں، جبکہ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مؤثر چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ شہریوں کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں اور بازاروں میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کے نرخ یکساں نہیں ہیں۔ بعض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

روس کے یوکرین کے صنعتی شہر پاولوہراد پر حملے، 7 افراد ہلاک، 76 زخمی

ماسکو (آن لائن) روسی فوج کے یوکرین میں ڈرونز، توپ خانے اور بموں سے حملوں میں 9 افراد ہلاک اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوب مشرقی یوکرین کے صنعتی شہر پاولوہراد پر بڑے پیمانے پر حملے کیے جن کے نتیجے میں 7 افراد ہلاک اور 76 زخمی ہو گئے۔ علاقائی گورنر کے مطابق روسی فوج نے شہر کے 5 اضلاع کو ڈرونز، توپ خانے اور بموں سے نشانہ بنایا۔

گوادر، آئی ایس پی آر کا کردار نوجوانوں میں قومی شعور اور مثبت سوچ کے فروغ کے لیے قابل قدر ہے، محمد سلیم رند

نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر اور قومی ذمہ داریوں سے روشناس کرانا مستقبل کی مضبوط بنیاد ہے، تقریب سے خطاب

گوادر (یو این اے) محمد سلیم رند نے کہا ہے کہ آئی ایس پی آر گوادر نے ہمیشہ نوجوانوں، طلبہ اور عوام میں مثبت سوچ، قومی شعور اور تعمیری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے مختلف آگاہی، تربیتی اور تعلیمی پروگرامز کے ذریعے نوجوان نسل کو ملک و قوم کے وسیع تر مفاد، قومی سلامتی اور ملکی ترقی کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جا رہی ہے، جو ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے انہوں نے کہا کہ گوادر جیسے اہم خطے میں نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے آئی ایس پی آر گوادر کی جانب سے طلبہ اور نوجوانوں کے ساتھ رابطے مختلف سیمینارز، تربیتی پروگرامز اور آگاہی سرگرمیوں کا انعقاد نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

وزیر داخلہ کا قائداعظم کو ان کی عظیم جدوجہد پر زبردست خراج عقیدت

قائداعظم نے ایک منتشر قوم کو نظریہ، شعور اور آزاد ریاست دی، محسن نقوی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کو ان کی عظیم جدوجہد پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بانی پاکستان نے برصغیر کے مسلمانوں کو غلامی سے نجات دلا کر دنیا کے نقشے پر ایک آزاد اور باوقار ریاست قائم کی، ان کی بے مثل قیادت قومی تاریخ کا روشن ترین باب ہے۔ اپنے پیغام میں محسن نقوی نے کہا کہ قائداعظم کی شخصیت میں کردار کی بلندی، سچائی اور عمل کی یکسوئی نمایاں تھی۔ انہوں نے شدید علالت کے باوجود عزم و ہمت سے قوم کو آزادی کی منزل تک پہنچایا۔ وفاقی وزیر نے یاد دلایا کہ قائداعظم اقلیتوں کے مساوی حقوق کے علمبردار تھے اور حکومت کو عوام کی امانت سمجھتے تھے۔

☆☆☆ کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ الخدمت فاؤنڈیشن ہوٹل کے طلباء و طالبات کی تعارفی نشست سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆